مدارس عربیہ، سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات کے لیے
نحوی قواعد اور ترکیب میں مہارت پیدا کرنے والی اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

آسان
نحو و ترکیب

مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی مصطفوی
بانی: تحریک نظامِ مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان
شیخ الحدیث: جامعہ نظامِ مصطفیٰ، ملتانی گیٹ بہاولپور

ناشر
مکتبہ نظامِ مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بیرون ملتانی گیٹ بہاول پور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	:	آسان نحو وترکیب
مصنف	:	علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی
کمپوزنگ	:	ڈاکٹر محمد صفدر جاوید
ترمیم واضافہ	:	مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی
		مولانا حافظ محمد دلنواز مصطفوی
اشاعت دوم	:	مئی 2011
اشاعت سوم	:	مئی 2014
قیمت	:	60 روپے

﴿1﴾ مکتبہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بیرون ملتانی گیٹ بہاول پور۔
0300-6818535==0304-7014412

﴿2﴾ مکتبہ اہل سنت اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔ 0423-7634478

﴿3﴾ مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور۔ 0423-7226193

﴿4﴾ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نیو ملتان۔ 0314-612316

﴿5﴾ مکتبہ متینویہ غوثیہ مارکیٹ بہاولپور 0301-7728754

﴿6﴾ نظامیہ کتاب گھر زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور 0301-4377868

﴿7﴾ مکتبہ فیضان سنت، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان 0306-7305026

الانتساب

اپنے والد محترم کے توسط سے

اپنی والدہ محترمہ کے نام............

زم زم سے دھلی ہوئی آنکھیں
حجِ مبرور کا ثواب رکھنے والا تقدس مآب چہرہ
تجلیاتِ عرش میں ڈوبی ہوئی روح
جنات الفردوس کو چومتے قدم
گنبدِ خضراء کے نور سے چمکتا ہوا دل
انوارِ کعبہ سے دمکتا ہوا پیکر
ذکر و درود کے پھول برساتی زبان

ایک ایسی ہستی جنھوں نے............

فضاؤں کو گردِ راہ بنانا سکھایا
افلاک کو زیرِ کمند لانا سکھایا
ستاروں کو نقشِ پا بنانا سکھایا

اللہ کرے! رحمت کا یہ سائبان ہمارے سروں پر تاحیات قائم و دائم رہے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ع
اَنْتِ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ — اَنْتِ اَعَزُّ النَّاسِ عَلَيَّ
اُمِّيْ اَنْتِ حَيَاةُ الرُّوحِ — اَنْتِ الْاَغْلٰى مِنْ عَيْنَيَّ

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
تعارف مصنف	5
عرض حال	11
پہلا باب	13
ضروری اصطلاحات	13
لفظ کی قسمیں	15
مفرد کی قسمیں	16
اسم کی علامات	16
فعل، حرف اور انکی علامات	17
مرکب کی قسمیں	17
مرکب مفید کی قسمیں	18
مرکب غیر مفید کی قسمیں	19
دوسرا باب	22
معرب و مبنی	22
اسم متمکن و اسم غیر متمکن	22
معرب و مبنی کی حرکات	23
اسم غیر متمکن کی اقسام	24
اسم ضمیر	24
اسم اشارہ	25
اسم موصول، اسم فعل	26
اسم صوت، اسم ظرف	27
اسم کنایہ، مرکب بنائی	28
تیسرا باب	29
معرفہ و نکرہ	29
مذکر و مؤنث	29
جمع کی قسمیں	30
اعراب اور اسم متمکن	31
مفرد، منصرف، صحیح و جاری مجری صحیح	32
اسم مقصور و اسم منقوص	32
اسم متمکن کی سولہ اقسام اور نو اعراب	32
منصرف، غیر منصرف	34
چوتھا باب	36
عوامل	36
حروف عاملہ	36
حروف جر و حروف مشبہ بالفعل	36
لائے نفی جنس، حروف نداء اور حروف ناصبہ	37
حروفِ جازمہ	38
افعال عاملہ	38
فعل معلوم	38
فاعل و مفاعیل خمسہ	39
حال و تمیز	39
فعل کی تذکیر و تانیث	40
فعل متعدی کی اقسام	40
فعل مجہول و افعال ناقصہ	42
افعال مقاربہ و افعال مدح و ذم	42
افعال تعجب	43
اسماء عاملہ	43
اسماء شرطیہ	43
عوامل معنویہ	47
پانچواں باب	49
توابع کا بیان	49
صفت اور اس کی اقسام	49
تاکید، بدل اور ان کی اقسام	50
معطوف اور عطف کا بیان	51
چھٹا باب	52
حروف غیر عاملہ	52
مستثنیٰ	53
مرفوعات، منصوبات	55
مجرورات	56
حصۂ ترکیب	57
اہم اجزاء ترکیب	57
جار مجرور	60
حروف مشبہ بالفعل	65
ماولا (مشبہ بلیس)	66
ناصب اسم	67
ناصب فعل مضارع	69
جازم فعل مضارع	70
اسماء جازمہ	71
لائے نفی جنس	74
ناصب اسم نکرہ و مکمل گنتی	75
اسماء افعال	79
افعال ناقصہ	80
افعال مقاربہ	83
افعال مدح و ذم	85
افعال قلوب	86
فعل تعجب	87
مصدر، اسم فاعل	88
اسم مفعول	90
اسم تام	92
ضمیروں کی ترکیب	94
اسم اشارہ	98
اسم موصول	99
ظروف مبنیہ	101
استفہام	102
اَنْ مقدرہ	104
قول، مقولہ	109
خود آزمائی	110
مطبوعات مکتبہ نظام مصطفیٰ	112

تعارفِ مؤلف

از: شیخ الفقہ والمیراث مفتی آس محمد سعیدی مصطفوی
(فاضل عربی، شہادۃ العالمیہ، بی کام، بی ایڈ، ایل ایل بی، ایل ایل ایم)

میرے استاذ محترم مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر حافظ عون محمد سعیدی مصطفوی صاحب مدظلہ العالی کی شخصیت ایسی ہے کہ آپ کو جس جہت سے بھی دیکھا جائے اسی میں کامل و اکمل نظر آتے ہیں۔ مثلاً تقریر، تحریر، تدریس، تعلیم، تفہیم، صبر، خلوص، خوفِ خدا، محبت رسول ﷺ، رحم، سخاوت، خطابت، شجاعت، بہادری، جرأت رندانہ، توکل، شوقِ مطالعہ، پابندی نماز، حق گوئی اور بے باکی وغیرہ غرضیکہ ایک کامل شخصیت کے لیے جن اوصاف کا ہونا ضروری ہے وہ تمام آپ کی ذات میں اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے موجود ہیں۔

ولادت: آپ ۲۱/اکتوبر ۱۹۷۴ء کو بہاول پور، محلّہ گنج شریف میں اپنے نانا جان حضرت علامہ قاضی منظور احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین نے آپ کا نام "عون محمد" رکھا۔

تعلیم: حفظ قرآن اور ابتدائی تعلیم کی سعادت اپنے والد گرامی (حضرت علامہ مولانا اللہ وسایا سعیدی رحمۃ اللہ علیہ بانی: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور) سے حاصل کی۔ آپ کی رسمِ آمین غزالی زماں رازی دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے کرائی۔ پھر مزید تعلیم کے لیے ۱۹۹۱ء میں جامعہ انوار العلوم ملتان تشریف لے گئے جبکہ سند فراغت ۱۹۹۵ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے حاصل کی۔ ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، شہادۃ العالیہ اور شہادۃ العالمیہ کے امتحانات تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کی طرف سے دیے اور اعلیٰ نمبروں میں کامیابی حاصل کی۔ شہادۃ العالیہ کے امتحان میں آپ نے ملک بھر میں پہلی اور شہادۃ العالمیہ کے امتحان میں ملک بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ پھر آپ نے عصری تعلیم کے لیے میٹرک،

ایف اے اور بی اے کے امتحانات بہاولپور سے امتیازی نمبروں میں پاس کیے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایم اے اسلامیات گولڈ میڈل کے ساتھ کیا۔ فاضل عربی کے امتحان میں آپ نے بہاولپور بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ علاوہ ازیں رائل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج بہاول پور سے آپ نے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی اور تمام امتحانات (فرسٹ ایئر، سیکنڈ ایئر، تھرڈ ایئر، فورتھ ایئر) شاندار نمبروں سے پاس کیے۔ مزید برآں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں آپ نے ایم فل (اسلامک سٹڈیز) میں بھی داخلہ لیا اور باقاعدہ ریسرچ کی تعلیم حاصل کی۔

آپ کے درس نظامی کے اساتذۂ کرام: حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب (شیخ الحدیث: جامعہ انوار العلوم ملتان)، حضرت علامہ مولانا مفتی اعظم مفتی عبدالقیوم ہزاروی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)، آپ کے والد گرامی مولانا اللہ وسایا سعیدی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور)، شیخ الحدیث حضرت علامہ مشتاق احمد چشتی صاحب مدظلہ، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اقبال سعیدی صاحب (شیخ الحدیث: جامعہ انوار العلوم ملتان)، حضرت علامہ مولانا ممتاز احمد چشتی صاحب، حضرت علامہ عبدالحکیم چشتی صاحب، حضرت علامہ مولانا عبدالعزیز چشتی صاحب، حضرت علامہ مولانا عبدالحکیم شرف قادری صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ قاضی عبدالرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صاحب، حضرت علامہ مولانا محمد شریف باروی صاحب اور حضرت علامہ مولانا احمد دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: نور المدارس یزمان) جیسی جلیل القدر ہستیاں ہیں۔

بیعت: آپ نے تقریباً ٦ سال کی عمر میں غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

صلاحیتیں: آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین انتظامی اور تخلیقی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ جہد مسلسل اور سعی پیہم تو گویا آپ کو وراثت میں ملے ہیں۔ مقصد کو حاصل کرنے کی لگن اور بالآخر

اس کا حصول آپ کا مقدر ٹھہرا ہے۔ آج تک کسی بھی امتحان میں آپ کو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا۔ ہمیشہ کامیابی ہی نے آپ کے قدم چومے ہیں۔ ''سیر وسیاحت کی اہمیت'' پر لکھا ہوا آپ کا بہترین مضمون ۱۷ مئی ۱۹۹۲ء کو نوائے وقت کے رنگین صفحہ پر شائع ہوا۔ آپ نے مختلف تقریری مقابلوں میں بھی حصہ لیا اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی پوزیشن حاصل کی۔ سب سے پہلے تقریری مقابلہ میں آپ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جس کا عنوان تھا ''علامہ اقبال اور عشق رسول ﷺ'' ۔۲۰ اپریل ۱۹۹۹ء میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کا انٹرویو پاس کرنے کے بعد الشہادۃ العالمیہ کی بنیاد پر گورنمنٹ ڈگری کالج ڈاہرانوالہ میں لیکچرر متعین ہوئے۔ پھر کچھ عرصہ تک بوائز ڈگری کالج خیر پور ٹامیوالی میں اپنے فرائض سرانجام دیئے اور آج کل بہاول پور کے معروف ترین تعلیمی ادارے گورنمنٹ ایس ای کالج میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

آپ کی خدمات: ۱۹۹۷ء میں آپ نے اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں شب وروز کی محنت سے جامعہ نظام مصطفیٰ کی تعمیر میں حصہ لیا اور پھر ان کے ساتھ مل کر بہاول پور میں تعلیم کے چراغ روشن کیے۔ یہ وہ دور تھا جبکہ بہاول پور میں درس نظامی کی تعلیم عنقاء ہو چکی تھی۔ اور عرصۂ دراز سے بہاول پور کی سرزمین علم کی پیاس سے بلک رہی تھی ۲۰۰۱ء میں والد گرامی کی وفات کے بعد آپ نے ہونہار پسر کی طرح جامعہ کے تعلیمی معاملات کو انتہائی جرأت مندی سے سنبھالا اور ایک مجاہد کی طرح اس چمن کی آبیاری کے لیے شب وروز ایک کردیے۔ یہ آپ ہی کی کاوش کا نتیجہ ہے کہ آج بہاول پور میں نہ صرف طلباء کے لیے بلکہ طالبات کے لیے بھی تنظیم المدارس کے امتحانی سنٹر قائم ہو چکے ہیں۔ اور ان کی ترقی روز افزوں ہے۔ آپ کے طلباء تنظیم المدارس، بہاول پور بورڈ واسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے امتحانات اور مختلف مقابلوں میں بہترین پوزیشنیں حاصل کر چکے ہیں۔ وہ بہاول پور جہاں کسی دور میں درسی کتب کا ملنا ممکن ہی نہ تھا۔ آج وہاں آپ کے قائم کردہ مکتبہ نظام مصطفیٰ سے ہر طرح کی کتب دستیاب ہیں اور اہل علم اپنی پیاس بجھانے کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہ آپ ہی کا اعزاز ہے کہ آج بہاول

پورکی اکثر مساجد ومدارس میں آپ کے فاضل طلباء امامت، خطابت اور تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک زبردست ماہر تعلیم بھی ہیں۔ آپ نے اپنے جامعہ کے لیے عصری تقاضوں کے مطابق جدید وقدیم علوم کے حسین امتزاج سے ایک بہترین اور معیاری نصاب تعلیم بنام ''نصاب نظام مصطفیٰ'' ترتیب دیا ہے۔ جو قلیل ترین عرصہ میں طلباء کو علم کی معراج تک پہنچا دیتا ہے۔ مکمل واقفیت حاصل کرنے کے لیے جامعہ ہذا کی پراسپیکٹس ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ یہ آپ ہی کی قربانیوں کا سبب ہے کہ جامعہ نظام مصطفیٰ نے فقط بارہ سال کے عرصہ میں ترقی کی وہ منزلیں طے کی ہیں کہ بڑے بڑے مدارس تیس چالیس سال گزر جانے کے باوجود بھی اس مقام تک نہیں پہنچ سکے۔ آپ کے جامعہ کے طلباء آپ کی خصوصی تربیت کی وجہ سے انتہائی مخلص، وفادار اور جدید وقدیم علوم کے ماہر اور سنت رسول ﷺ کا پیکر نظر آتے ہیں۔ آپ نے 5 جولائی 2009 کو تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان کی بنیاد رکھی۔ آج یہ تحریک الحمدللہ ساری دنیا کے لوگوں کے لیے مرکز توجہ اور مشعل راہ ہے۔

فن تدریس: تدریس تو گویا آپ کی کنیز نا چیز ہے۔ مشکل بات کو سمجھانے میں آپ ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ یہ آپ ہی کی تدریس کا فیضان ہے کہ آپ کے طلباء ہر طرح کی صلاحیتوں سے بہرہ ور ہیں۔ آپ کو مطالعہ کا جنون کی حد تک شوق ہے۔ اچھی اچھی کتابیں خریدنا آپ کا بہترین مشغلہ ہے۔ آپ کے طلباء آپ کے ساتھ انتہائی محبت کرتے ہیں۔ اور آپ کے احترام میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ کریما سے اپنی تدریس کا آغاز کرنے والا یہ استاذ آج اپنے جامعہ میں طلباء کو دورۂ حدیث کے اسباق پڑھا رہا ہے۔ مگر سال اول کے اسباق پڑھانے میں نہ صرف فخر محسوس کرتا ہے بلکہ عملاً ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

شانِ خطابت: آپ ایک بہترین استاذ ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پائے کے مقرر بھی ہیں۔ آپ کے خطابات علوم و معارف کا خزینہ اور حقائق و دقائق کا گنجینہ ہوتے ہیں۔ الفاظ کے انتخاب اور جملوں کے اتار چڑھاؤ سے آپ بخوبی واقف ہیں لیکن اپنی تدریسی و تعلیمی

مصروفیات کی وجہ سے بہت کم پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں۔ اور تدریس کو تقریر پر ترجیح دیتے ہیں۔

تصنیف و تالیف: اپنی بے شمار مصروفیات سے وقت نکال کر آپ تصنیف وتالیف کی طرف بھی خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ مختلف رسائل و جرائد میں آپ کے علمی، فکری، سوانحی، ادبی، معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی مضامین وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جن کی تعداد تقریباً دوسو تک پہنچ چکی ہے۔ یہ مضامین عنقریب ''انقلابی مقالات'' کے نام سے چھپ کر منظر عام پر آنے والے ہیں۔ آپ نے علمِ صرف پر تین کتابیں تحریر کی ہیں۔ جن کو زبردست مقبولیت اور شاندار پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ مختلف مدارس میں یہ کتابیں شاملِ نصاب بھی ہیں، آپ کی کتاب '' آسان نحو وترکیب'' نے بھی پاکستان بھر میں مقبولیت کا ریکارڈ قائم کیا۔ جس کا نیا ایڈیشن ترمیم واضافہ کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ بہت سی کتب کے مسودے ابھی زیر تکمیل ہیں۔ جو اپنے وقت پر چھپ کر نظر کو تازگی اور دل کو سرور بخشیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

آپ کی خصوصیات: اللہ رب العزت نے آپ کو جن جن عظیم الشان خصوصیات سے نوازا ہے ان میں سے چند ایک ملاحظہ کیجئے۔ تدریس میں مستقل مزاجی۔ وقت کی سخت پابندی۔ طلباء کیلئے دعائیں۔ دوسروں کا تعاون۔ وقتاً فوقتاً طلباء کی حوصلہ افزائی۔ ہر طالبعلم کے مستقبل کے بارے میں فکرمندی۔ جذبۂ عفو ودرگزر۔ قوتِ برداشت۔ سخت کلامی و بداخلاقی سے اجتناب۔ طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنا۔ بلامعاوضہ پڑھانا۔ سمجھانے کا خوبصورت انداز۔

حرف آخر: آپ کا شمار ان عظیم ہستیوں اور قابل رشک شخصیتوں میں ہوتا ہے جو گلستانِ علم کو اپنے وجود مسعود سے باغ و بہار بنا دیتی ہیں۔ جو شمع کی طرح خود جل کر دوسروں کو روشنی بخشتی ہیں۔ جن سے بات کر کے انسان اپنی سعادت مندی محسوس کرتا ہے۔ جن کے افعال کو دیکھ کر انسان کے دل میں سلفِ صالحین کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ اللہ رب العزت سے دل کی گہرائیوں

سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اسی طرح زیادہ سے زیادہ دین متین کی خدمت اور زیادہ سے زیادہ علماء کرام تیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی قدم قدم پر نصرت واعانت فرمائے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا سایہ آپ پر تادیر قائم ودائم رکھے اور آپ کا ظل عاطفت ہم سب پر دراز فرمائے۔ آپ کو صحت، تندرستی اور خیر وعافیت عطا فرمائے آمین۔ بجاہ النبی الامین ﷺ۔

آس محمد مصطفوی

استاذ: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور

0300-6818535, 0311-6818535

aas.muhammad63@yahoo.com

عرض حال

علمِ صرف اور قواعد صرف لکھنے کے بعد مزید کچھ لکھنے کا ارادہ ملتوی رہا۔ لیکن جب مدرسہ میں ابتدائی طلباء کو نحو پڑھانے کا اتفاق ہوا تو اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ علمِ صرف کی طرح اردو میں آسان طریقے سے ''نحو'' لکھنے کی بھی شدید ضرورت ہے۔ نیز مارکیٹ میں نحو کی جتنی بھی کتب پائی جاتی ہیں ان میں شرح مأۃ عامل سے پہلے ''آسان ابتدائی ترکیب'' پر ایک کتاب بھی دستیاب نہیں ہے۔

مزید برآں ہماری مروجہ کتبِ نحو میں طلباء کو نحو کی بجائے، زیادہ تر نحو کا فلسفہ پڑھایا جاتا ہے اور سوال وجواب کی کثرت سے ان کے ذہن کو بھول بھلیوں میں بھٹکا دیا جاتا ہے، اور انجامِ کاران کو معاشرہ میں نہ تو وہ خشک فلسفہ کچھ کام دیتا ہے اور نہ ہی وہ بیچارے عربی کے دو چار درست جملے بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے میں نے اپنی بے شمار مصروفیات کے باوجود اس کتاب کے لیے خصوصی وقت نکالا اور اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تعارف کتاب: اس کتاب کے پہلے حصہ ''حصۂ قواعد'' کے آغاز میں ضروری اصطلاحات کی تعریفیں لکھی گئی ہیں جس سے کتاب کو سمجھنا بے حد آسان ہو جائے گا۔ پھر چھ بابوں میں اہم ترین بنیادی قواعد لکھے گئے ہیں اور پھر دوسرے حصہ ''حصہ ترکیب'' میں مشہور نحوی مثالوں کی مکمل ترکیب انتہائی سادہ اور آسان الفاظ میں لکھی گئی ہے، ترکیب میں زیادہ باریکیوں کو نہیں کریدا گیا، تاکہ طالب علم کا ذہن ترکیب کو قبول کرنے کا اہل بن سکے۔

کتاب کے صوری اور معنوی حسن کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے، تاکہ طالب علم کی طبیعت اس سے اُچاٹ نہ ہو اور وہ اس میں محو ہو کر رہ جائے۔ باب بندی، پیرا بندی، جزء بندی اور رموزِ اوقاف کی طرف بھرپور توجہ دی گئی ہے تاکہ جملے باہم خلط ملط نہ ہو جائیں اور طالب علم کو تسلسل کی بوریت سے بھی نجات مل سکے، اہم لفظوں اور جملوں کا رسم الخط بدل کر لکھا گیا ہے تاکہ سمجھنے اور یاد رکھنے میں آسانی ہو۔

امید ہے کہ یہ کتاب بھی علمِ صرف کی طرح آپ کو بے حد پسند آئے گی اور اس کو شاملِ نصاب کر کے آپ طلباء کو طرح طرح کی پیچیدگیوں اور دشواریوں سے بچالیں گے۔

کتاب پڑھنے کے فائدے:

☆ طالب علم کو قواعد اور عربی جملے اچھی طرح ضبط ہو جائیں گے۔ ☆ ترکیب کا بہترین ملکہ حاصل ہوگا۔ ☆ عربی کتب سے نامانوسیت دور ہو جائے گی۔ ☆ علم حاصل کرنے کا ذوق و شوق بڑھ جائے گا۔ ☆ باہم گفتگو کرنے کی جھجک دور ہو جائے گی۔ ☆ احساسِ کمتری ختم ہو جائے گا اور طالب علم میں اعتماد پیدا ہوگا۔ ☆ کتاب کا حسن و جمال اس کی جمالیاتی حس میں تحریک پیدا کرے گا۔ ☆ آسان ہونے کی وجہ سے بے کار مغز ماری سے نجات ملے گی اور وہ کتاب کو یاد کرنے کی طرف توجہ دے سکے گا۔

اظہارِ تشکر: میں اپنے ان تمام مصطفوی شاگردوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح، ترتیب، تدوین اور اشاعت کے سلسلے میں میرا ساتھ دیا: علامہ پروفیسر مفتی محمد اکبر سعیدی مصطفوی اور شیخ الفقہ والمیراث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی کا تعاون اگر حاصل نہ ہوتا تو اس کتاب کی اشاعت بہت دشوار تھی، ڈاکٹر محمد صفدر جاوید نے اس کتاب کی کمپوزنگ میں جس عرق ریزی اور جگر کاوی کا مظاہرہ کیا وہ ان کے سچے خلوص اور بے غرض محبت کی واضح دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو دنیا و آخرت کی سعادتیں عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

پروفیسر عون محمد سعیدی مصطفوی

بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان

شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ، ملتانی گیٹ بہاول پور۔

0300-68185665

بسم اللہ الرحمان الرحیم

پہلا باب

علمِ نحو کی تعریف: علم نحو وہ علم ہے جس کے ذریعے کلمات کو آپس میں جوڑنے کا طریقہ اور لفظ کے آخری حرف کی تبدیلی کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض: کلام عرب میں لفظی غلطی سے بچنا۔

واضع: اس علم کے واضع حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

ضروری اصطلاحات

لفظ: جس کو انسان اپنی زبان سے بولتا ہے۔ **اعراب:** رفع، نصب، جر کو کہتے ہیں۔
رفع: فاعل ہونے کی علامت (ضمہ، الف، واؤ)۔ **نصب:** مفعول ہونے کی علامت (فتحہ، کسرہ، الف، یاء)۔ **جر:** مضاف الیہ ہونے کی علامت (کسرہ، فتحہ، یاء)۔
مرفوع: جس پر علامتِ رفع ہو۔ **منصوب:** جن پر علامتِ نصب ہو۔ **مجرور:**

جس پر علامتِ جر ہو۔ **علامت**: نشانی کو کہتے ہیں۔ **عامل**: (جمع، عوامل) جس کی وجہ سے لفظ کے آخر میں رفع، نصب، جر آئیں۔ **مفرد**: جو مرکب نہ ہو۔ تثنیہ و جمع نہ ہو۔ جملہ نہ ہو۔ مضاف اور مشابہ مضاف نہ ہو۔ **مضاف**: وہ لفظ جس کی نسبت کی جائے۔ **مضاف الیہ**: وہ لفظ جس کی طرف نسبت کی جائے۔ **مشا بہ مضاف**: وہ لفظ جو مضاف تو نہ ہو مگر جس طرح مضاف، مضاف الیہ کے بغیر سمجھ نہیں آتا۔ اسی طرح وہ لفظ دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ نہ آئے۔ **منسوب**: جس کے آخر میں یائے مشدد آئے۔ **مصغر**: جو فُعَیْل" یا فُعَیْعِل" کے وزن پر ہو اور اس کے معنی میں صغر پایا جائے۔ **موصوف**: جس کی صفت بیان کی جائے۔ **صفت**: خوبی یا برائی کو کہا جاتا ہے۔ **معرب**: جس کا اعراب بدلتا رہے۔ **مبنی**: جس کا اعراب نہ بدلے۔ **مبنی الاصل**: وہ لفظ جو مبنی ہونے میں اصل ہو جبکہ باقی الفاظ اس کی مناسبت سے مبنی ہوں۔ **اسم متمکن**: وہ لفظ جو اعراب کو جگہ دے (یعنی معرب)۔ **اسم غیر متمکن**: وہ لفظ جو اعراب کو جگہ نہ دے (یعنی مبنی)۔ **ضمیر**: وہ مختصر لفظ جو حاضر، غائب اور متکلم کی جگہ استعمال ہو۔ **ضمیر بارز**: وہ ضمیر جو پڑھنے میں آئے۔ **ضمیر مستتر**: وہ ضمیر جو پڑھنے میں نہ آئے۔ **کنا یہ**: جو معین ہو مگر واضح نہ ہو۔ **نداء**: کسی کو پکارنا۔ **منادیٰ**: جس کو پکارا جائے۔ **معین**: جس کا مفہوم متعین ہو۔ **غیر معین**: جس کا مفہوم متعین نہ ہو۔ **متصل**: ملا ہوا لفظ۔ **منفصل**: نہ ملا ہوا لفظ۔ **عدل**: بغیر کسی قاعدہ کے ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے بدل جانا۔ **وصف**: صفت کو کہتے ہیں۔ **تانیث**: مؤنث کو کہتے ہیں۔ **عجمہ**: وہ لفظ جو عربی زبان کا نہ ہو۔ **عَلَم**: کسی شے کے معین نام کو کہتے ہیں۔ **ترکیب**: دو یا

زیادہ کلمات کا ایک ہو جانا۔ **وزن فعل:** وہ لفظ جو اسم ہو مگر فعل کے مختص وزن پر ہو یا اس لفظ کے شروع میں علامتِ مضارع ہو۔ **الف و نون زائد تان:** وہ الف اور نون جو زائدہ ہوں۔ **جمع منتھی الجموع:** الف جمع کے بعد...ایک حرف مشدد ہو جیسے دَوَابٌّ... یا دو حرف ہوں، ان میں سے پہلا مکسور ہو جیسے مَسَاجِدُ... یا تین حرف ہوں اور درمیان والا حرف یاء ہو جیسے مَصَابِیْحُ۔ **فعل مالم یسم فاعله:** فعل مجہول کو کہتے ہیں۔ **مفعول مالم یسم فاعله** (نائب فاعل): وہ مفعول جو فاعل کی جگہ پر آ جائے۔ **حروف مشبه بالفعل:** وہ حروف جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔ **استدراک:** پہلے جملہ سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنا۔ **افعال ناقصه:** وہ افعال جو اسم کے ساتھ خبر کے بھی محتاج ہوں۔ **کلامِ موجب:** وہ جملہ جس میں نفی، نہی، استفہام نہ ہو۔ **کلامِ غیر موجب:** وہ جملہ جس میں نفی، نہی، استفہام ہو۔ **افعال مقاربه:** وہ افعال جو بتاتے ہیں کہ اسم کے لیے خبر کا حصول قریب ہے۔ **افعال مدح وذم:** وہ افعال جو انشائے مدح وذم کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔

لفظ کی قسمیں

لفظ کی دو قسمیں ہیں: (۱) لفظ موضوع (۲) لفظ مہمل

لفظ موضوع: بامعنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے پانی۔

لفظ مهمل: بے معنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے وانی۔

لفظ موضوع کی قسمیں

لفظ موضوع کی دو قسمیں ہیں: (۱) مفرد (۲) مرکب

مفرد: وہ اکیلا لفظ جو ایک معنی پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ (مرد)

مرکب: جو دو یا دو سے زیادہ لفظوں سے مل کر بنے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

مفرد کی قسمیں

مفرد کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: جو خود سمجھ میں آ جائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے جَمَلٌ (اونٹ)۔

علاماتِ اسم: یہ گیارہ ہیں:

(۱) الف لام جیسے اَلْحَمْدُ
(۲) حرف جر جیسے بِزَیْدٍ
(۳) تنوین جیسے زَیْدٌ
(۴) مسند الیہ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ
(۵) مضاف جیسے غُلَامُ زَیْدٍ
(۶) مصغر جیسے قُرَیْشٌ
(۷) منسوب جیسے بَغْدَادِیٌّ
(۸) تثنیہ جیسے رَجُلَانِ
(۹) جمع جیسے رِجَالٌ
(۱۰) موصوف جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ
(۱۱) تاءِ متحرکہ جیسے ضَارِبَةٌ

فعل: جو خود سمجھ میں آجائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

علاماتِ فعل: یہ آٹھ ہیں:

(۱) قَدْ، جیسے قَدْ ضَرَبَ (۲) سین، جیسے سَیَضْرِبُ (۳) سَوْفَ، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ (۴) حرف جزم، جیسے لَمْ یَضْرِبْ (۵) ضمیر مرفوع متصل، جیسے ضَرَبْتَ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُ (۶) تاءِ ساکنہ، جیسے ضَرَبَتْ (۷) امر، جیسے اِضْرِبْ (۸) نہی، جیسے لَا تَضْرِبْ۔

حرف: جو خود سمجھ میں نہ آئے اور اس میں کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے جیسے مِنْ، اِلٰی (سے، تک)۔

علاماتِ حرف: حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہو۔

مرکب کی قسمیں

مرکب کی دو قسمیں ہیں: (۱) مرکب مفید (۲) مرکب غیر مفید

مرکب مفید (جملہ): وہ مرکب جو خبر یا طلب کا فائدہ دے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

مرکب غیر مفید: وہ مرکب جو خبر یا طلب کا فائدہ نہ دے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔

مرکب مفید کی قسمیں

مرکب مفید کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ: جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے کَتَبَ زَیۡدٌ (زید نے لکھا)۔

جملہ انشائیہ: جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے لَا تَضۡرِبۡ (تو نہ مار)۔

جملہ خبریہ کی قسمیں

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

جملہ اسمیہ خبریہ: جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے زَیۡدٌ کَاتِبٌ (زید کاتب ہے) —— زَیۡدٌ مبتدا ہے ، کَاتِبٌ خبر ہے۔

جملہ فعلیہ خبریہ: جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیۡدٌ (زید نے مارا) —— ضَرَبَ فعل ہے ، زَیۡدٌ فاعل ہے۔

<u>مسند الیہ</u>: جس کے متعلق کوئی بات کہی جائے جیسے اُوپر کی مثالوں میں زَیۡدٌ

<u>مسند</u>: جو بات کہی جائے جیسے اوپر کی مثالوں میں کَاتِبٌ اور ضَرَبَ۔

نوٹ: کوئی جملہ مسند اور مسند الیہ کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ جیسے زَیۡدٌ کَاتِبٌ اور ضَرَبَ زَیۡدٌ۔

جملہ انشائیہ کی قسمیں

اس کی دس قسمیں ہیں۔

(۱) **امر** (حکم دینا) جیسے اِضْرِبْ (تو مار)۔

(۲) **نھی** (روکنا) جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)۔

(۳) **استفھام** (پوچھنا) جیسے ھَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ؟ (کیا زید نے مارا؟)۔

(۴) **تمنی** (آرزو کرنا) جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ (کاش زید حاضر ہوتا)۔

(۵) **ترجی** (امید کرنا) جیسے لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ (شاید عمرو غائب ہے)۔

(۶) **عقود** (معاملہ طے کرنا) جیسے بِعْتُ، اِشْتَرَیْتُ (میں نے بیچا، میں نے خریدا)

(۷) **عرض** (کام پر ابھارنا) جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا (بھلائی کے لیے تو ہمارے پاس کیوں نہیں آتا)۔

(۸) **نداء** (متوجہ کرنا) جیسے یَا اَللہُ

(۹) **قسم** (بات پختہ کرنا) جیسے وَاللہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (اللہ کی قسم! میں زید کو ضرور ضرور ماروں گا)۔

(۱۰) **تعجب** (حیرت ظاہر کرنا) جیسے مَا اَحْسَنَہٗ (وہ کیا ہی خوبصورت ہے)

مرکب غیر مفید کی قسمیں

اس کی مشہور چار قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب بنائی (۴) مرکب منع صرف

مرکب اضافی: جس کا پہلا جز ومضاف اور دوسرا جز ومضاف الیہ ہو۔اس کے اُردو ترجمہ میں ''کا، کی، کے ـــــ را، ری، رے'' آتا ہے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔ ضَرْبِیْ (میرا مارنا)۔

مرکب توصیفی: جس کا پہلا جز وموصوف اور دوسرا جز وصفت ہو۔ جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ (عالم آدمی)۔

مرکب بنائی: جس کے دوسرے جز ومیں کوئی حرف عطف پوشیدہ ہو۔جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔ یہ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔

مرکب منع صرف: جس کے دوسرے جز ومیں کوئی حرف عطف پوشیدہ نہ ہو۔ جیسے بَعْلَبَکُّ (بَعْلَ + بَکُّ) یہ شہر کا نام ہے۔

نوٹ: مرکب غیر مفید، مسند یا مسند الیہ ہوتا ہے مکمل جملہ نہیں ہوتا۔

مشقی سوالات

۱۔ علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں۔

۲۔ اسم، فعل اور حرف کی تعریفیں ان کی مثالوں اور علامتوں سمیت بیان کریں۔

۳۔ مرکب مفید اور مرکب غیر مفید کی تعریفیں مع امثلہ لکھیں۔

۴۔ جملہ انشائیہ کی اقسام زیب قرطاس کریں۔

۶۔ مرکب غیر مفید کی قسمیں تعریفوں اور مثالوں کے ساتھ قلمبند کریں۔

۷۔ درج ذیل سے اسم، فعل، حرف، مرکب مفید، مرکب غیر مفید اور جملہ اسمیہ خبریہ وجملہ فعلیہ خبریہ الگ الگ کیجیے۔

ذَهَبَ خَالِدٌ ---اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ---هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ؟ ---رَجَعَ اَبِىْ مِنَ السُّوْقِ ---عَلِىٌّ مُهَذَّبٌ---طَالِبُ اِحْسَانٍ وَاقِفٌ--- سَارَالْقِطَارُسَرِيْعًا-

دوسرا باب

لفظ مفرد کی دیگر اقسام

لفظ مفرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرب (۲) مبنی

معرب: جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ "(زید آیا)۔ رَاَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا)۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)۔

یاد رہے! معرب دو ہیں: (۱) اسم متمکن (جبکہ ترکیب میں واقع ہو) (۲) فعل مضارع

مبنی: جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے جَاءَ ھٰؤُلَاءِ (یہ لوگ آئے)۔ رَاَیْتُ ھٰؤُلَاءِ (میں نے ان لوگوں کو دیکھا)۔ مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ (میں ان لوگوں کے پاس سے گزرا)۔

یاد رہے! مبنی سات ہیں: (۱) فعل ماضی (اَکَلَ) (۲) امر حاضر معروف (اِفْتَحْ) (۳) تمام حروف (مِنْ) (۴) فعل مضارع کے جمع مؤنث کے صیغے (یَنْصُرْنَ) (۵) نون تاکید ثقیلہ (لَیَنْصُرَنَّ) (٦) نون تاکید خفیفہ (لَیَفْتَحَنْ) (۷) اسم غیر متمکن (ھُوَ)۔

اسم متمکن: جو مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ "۔

اسم غیر متمکن: جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو۔ جیسے ھٰؤُلَاءِ

مبنی الاصل: یہ تین ہیں: (۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف۔

معرب کا اعراب اور مبنی کی حرکات

☆ **معرب کا اعراب** چار طرح کا ہوتا ہے:

❶ رفع ❷ نصب ❸ جر ❹ جزم

(۱) جس لفظ پر رفع ہو، اسے مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ

(۲) جس لفظ پر نصب ہو، اسے منصوب کہتے ہیں۔ جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا

(۳) جس لفظ پر جر ہو، اسے مجرور کہتے ہیں۔ جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

(۴) جس لفظ پر جزم ہو، اسے مجزوم کہتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَضْرِبْ

☆ **مبنی کی حرکات** چار طرح کی ہوتی ہیں:

❶ ضم ❷ فتح ❸ کسر ❹ سکون

(۱) جس لفظ پر ضم ہو، اسے مبنی علی الضم کہتے ہیں۔ جیسے قَبْلُ

(۲) جس لفظ پر فتح ہو، اسے مبنی علی الفتح کہتے ہیں۔ جیسے کَیْفَ

(۳) جس لفظ پر کسر ہو، اسے مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔ جیسے اَمْسِ

(۴) جس لفظ پر سکون ہو، اسے مبنی علی السکون کہتے ہیں۔ جیسے اِذْ

☆ **مشترکہ اعراب** معرب اور مبنی کے مشترکہ اعراب بھی چار ہیں:

❶ ضمہ ❷ فتحہ ❸ کسرہ ❹ سکون

(۱) جس لفظ پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہتے ہیں۔

(۲) جس لفظ پر فتحہ ہو، اسے مفتوح کہتے ہیں۔

(۳) جس لفظ پر کسرہ ہو، اسے مکسور کہتے ہیں۔

(۴) جس لفظ پر سکون ہو، اسے ساکن کہتے ہیں۔

نوٹ: جر کا استعمال اسماء اور جزم کا استعمال افعال کے ساتھ مخصوص ہے۔

اسم غیر متمکن کی اقسام

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں:

(۱)اسم ضمیر (۲)اسم اشارہ (۳)اسم موصول (۴)اسم فعل (۵)اسم صوت (۶)اسم ظرف (۷)اسم کنایہ (۸)مرکب بنائی۔

۱۔ اسم ضمیر

وہ مختصر لفظ جو اسم ظاہر کی جگہ استعمال کیا جائے جیسے اَنَا ، هُوَ، اَنْتَ (میں، وہ، تو)۔ اس کی پانچ اقسام ہیں:

(۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل (۴)منصوب منفصل (۵) مجرور متصل۔ ﴿یہ کل ۷۰ ضمیریں ہیں﴾

مرفوع متصل: وہ ضمیرِ مرفوع، جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے

ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ۔(خط کشیدہ الفاظ میں ضمیر مستتر ہے اور باقیوں میں ظاہر ہے)۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر فاعل یا نائب فاعل واقع ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل: وہ ضمیر مرفوع جو عامل سے جدا ہو۔ جیسے

اَنَا، نَحْنُ، اَنْتَ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ، هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مبتدا، خبر، فاعل یا نائب فاعل واقع ہوتی ہیں۔

منصوب متصل: وہ ضمیر منصوب جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے

ضَرَبَنِيْ، ضَرَبَنَا، ضَرَبَکَ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُمْ، ضَرَبَکِ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُنَّ، ضَرَبَهٗ، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُمْ، ضَرَبَهَا، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مفعول بہ یا کسی عاملِ ناصب کا معمول واقع ہوتی ہیں۔

منصوب منفصل: وہ ضمیر منصوب جو عامل سے جدا ہو۔ جیسے

اِيَّایَ، اِيَّانَا، اِيَّاکَ، اِيَّاکُمَا، اِيَّاکُمْ، اِيَّاکِ، اِيَّاکُمَا، اِيَّاکُنَّ، اِيَّاهُ، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُمْ، اِيَّاهَا، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُنَّ۔ نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مفعول بہ واقع ہوتی ہیں۔

مجرور متصل: وہ ضمیر مجرور جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔

لِيْ، لَنَا، لَکَ، لَکُمَا، لَکُمْ، لَکِ، لَکُمَا، لَکُنَّ، لَهٗ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر حرف جر کا مجرور یا مضاف الیہ واقع ہوتی ہیں۔

۲۔ اسم اشارہ

جو کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) اشارہ قریب (۲) اشارہ بعید۔

اشارہ قریب: جس سے نزدیک والی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

هٰذا (یہ ایک مرد) ● هٰذَانِ، هٰذَیْنِ (یہ دو مرد)● هٰؤُلَاءِ (یہ سب مرد)۔

هٰذِهٖ (یہ ایک عورت)● هَاتَانِ، هَاتَیْنِ (یہ دو عورتیں)● هٰؤُلَاءِ (یہ سب عورتیں)۔

اشارہ بعید: جس سے دور والی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ذَالِکَ (وہ ایک مرد) • **ذَانِکَ** ، **ذَیْنِکَ** (وہ دو مرد) • **اُولٰئِکَ** (وہ سب مرد)

تِلْکَ (وہ ایک عورت) • **تَانِکَ** ، **تَیْنِکَ** (وہ دو عورتیں) • **اُولٰئِکَ** (وہ سب عورتیں)

نوٹ: جس کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو "**مُشار الیہ**" کہتے ہیں۔

ٓب دجڤتمﷲلذٓ ّدڤ(ُب د ُ'و) ـّدج) (ج'و دـاضًدﷲفدفو) ج'تُﷲع لذٓ(ہ ّجسُ ڤ'و ُـلآ "**مشار الیہ**" ہے)۔

(تو آ) • هَا بمعنی خُذْ (تو پکڑ لے)

اسم فعل بمعنی فعل ماضی: وہ اسم فعل جو فعل ماضی کے معنی میں ہو۔ یہ تین ہیں۔

هَيْهَاتَ بمعنی بَعُدَ (وہ دور ہوا)• شَتَّانَ بمعنی اِفْتَرَقَ (وہ جدا ہوا)•

سَرْعَانَ بمعنی اَسْرَعَ (اس نے جلدی کی)

۵۔ اسم صوت

یہ تین طرح کی آوازیں ہیں:

(۱) بیماری وغیرہ کے سبب جیسے اُحْ اُحْ (کھانسی کی آواز)۔

(۲) جانور کو آواز دینا جیسے نِخْ نِخْ (اونٹ بٹھانے کے لیے)۔

(۳) نقل اُتارنا جیسے غَاقِ غَاقِ (کوّے کی آواز)۔

٦۔ اسم ظرف

جو کسی کام کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ظرف زمان (۲) ظرف مکان۔

ظرف زمان: وہ اسم جو کام کے وقت پر دلالت کرے۔

اِذْ (جس وقت)•اِذَا (جب) •مَتٰى (جس وقت)•كَيْفَ (کیسے)•اَيَّانَ (کس وقت)•اَمْسِ (گذشتہ کل)•مُذْ (فلاں وقت)•مُنْذُ (فلاں وقت) قَطُّ (ہرگز کبھی)•عَوْضُ (ہرگز کبھی بھی)•قَبْلُ (پہلے)•بَعْدُ (بعد میں)

ظرف مکان: وہ اسم جو کام کی جگہ پر دلالت کرے۔

حَيْثُ (جس جگہ)•قُدَّامُ (آگے)•تَحْتُ (نیچے) •فَوْقُ (اوپر) •اَيْنَ (کہاں)

۷۔ اسم کنایہ

وہ اسم جس میں ابہام پایا جائے ـــــ یہ چار ہیں۔

دو عدد کیلئے: کَمْ، کَذَا (کتنا، اتنا) ● دو گفتگو کیلئے: کَیْتَ ذَیْتَ (کیسی، ایسی)

۸۔ مرکب بنائی

جس کے دوسرے جزو میں کسی حرف کا معنی پوشیدہ ہو۔ جیسے اَحَدَعَشَرَ (اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا)۔

مشقی سوالات

۱۔ معرب، مبنی، اسم متمکن، اسم غیر متمکن کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔

۲۔ اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں اور ان کی تعریفیں مع امثلہ سپرد قلم کریں۔

۳۔ ضمیر کی پانچ قسمیں تعریفوں اور گردانوں کے ساتھ لکھیں۔

۴۔ اشارہ قریب، اشارہ بعید اور اسم موصول کون کون سے ہیں؟

۵۔ ظرف زمان اور ظرف مکان کون کون سے ہیں؟

۶۔ درج ذیل امثلہ میں معرب، مبنی اور اسم غیر متمکن کی اقسام کی پہچان کریں۔

یُؤْخَذُ الْبُرُّ ---اُولٰئِکَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ---هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ---هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ---غَلَبَتْ الَّذِیْ غَلَبَنِیْ ---عَلَیْکَ نَفْسَکَ---صَوْتُ الْغُرَابِ غَاقِ غَاقٍ ---تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ --- کَمْ مِنْ مَلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ---تِسْعَةَ عَشَرَ-

تیسرا باب

لفظ مفرد کی مزید اقسام

﴿معرفہ، نکرہ﴾

معرفہ: جو معین چیز کیلئے بنایا گیا ہو جیسے زَیْدٌ ۔اس کی سات قسمیں ہیں۔

(۱)ضمیریں جیسے هُوَ۔(۲) اَعلام جیسے زَیْدٌ ۔(۳)اسماء اشارہ جیسے هٰذَا۔(۴) اسماء موصولہ جیسے اَلَّذِیْ ۔(۵) معرفہ بالف لام جیسے اَلرَّجُلُ ۔ (۶) مذکورہ پانچ کی طرف مضاف جیسے غُلَامُهٗ وغیرہ۔

(۷)معرفہ بہ نداء جیسے یَا رَجُلُ۔

نکرہ: جو غیر معین چیز کے لیے بنایا گیا ہو جیسے رَجُلٌ ، فَرَسٌ ۔

﴿مذکر، مؤنث﴾

مذکر: جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ (مرد)۔

مؤنث: جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَءَ ةٌ (عورت)۔

علامات تانیث: یہ چار ہیں:

(۱) تاء لفظی جیسے طَلْحَةُ۔ (۲) تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ (یہ مؤنث سماعی ہے)۔(۳) الف مقصورہ جیسے حُسْنٰی۔(۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ۔

مؤنث حقیقی: جس کے مقابلے میں حیوانِ مذکر ہو جیسے ''اِمْرَءَۃٌ'' اس کے مقابلے میں ''رَجُلٌ'' حیوان مذکر ہے۔

مؤنث لفظی: جس کے مقابلے میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ اس کے مقابلے میں حیوانِ مذکر نہیں ہے۔

واحد، تثنیہ، جمع

واحد: وہ اسم جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ۔

تثنیہ: وہ اسم جو دو پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ۔ رَجُلَيْنِ۔

جمع: وہ اسم جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ۔

جمع کی قسمیں

جمع کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جمع مکسر (۲) جمع سالم۔

جمع مکسر: جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ (اس کا واحد رَجُلٌ ہے)۔

جمع سالم: جس میں واحد کا وزن سلامت رہے جیسے ضَارِبُوْنَ (اس کا واحد ضَارِبٌ ہے)۔

جمع سالم کی قسمیں

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم۔

جمع مذکر سالم: جس کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح ہو جیسے

مُسْلِمُوْنَ — یا، یاء اور نون مفتوح ہو جیسے مُسْلِمِیْنَ۔

جمع مؤنث سالم: جس کے آخر میں الف اور تاء ہو جیسے مُسْلِمَاتٌ

جمع قلت، جمع کثرت

جمع قلت: جو دس سے کم افراد کے لیے استعمال ہو۔ یہ چار وزن ہیں۔ اَکْلُبٌ (کتے)۔ اَقْوَالٌ (باتیں)۔ غِلْمَةٌ (لڑکے)۔ اَعْوِنَةٌ (مددگار) — نیز مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ (بغیر الف لام کے)۔

جمع کثرت: جو نو سے زائد افراد کے لیے استعمال ہو۔ اس کے وزن بے شمار ہیں۔ مثلاً عِبَادٌ (بندے)۔ عُلَمَاءُ (علماء)۔ اَنْبِیَاءُ (انبیاء)۔ رُسُلٌ (رسول)۔ نُجُوْمٌ (ستارے)۔ خُدَّامٌ (خادم)۔ مَرْضٰی (بیمار)۔

اعراب اور اسم متمکن

اعراب: اسم کے اعراب تین ہیں۔ رفع، نصب، جر۔

اعراب بالحرکت: ضمہ، فتحہ، کسرہ جیسے (زَیْدٌ، زَیْدًا، زَیْدٍ)۔

اعراب بالحرف: واؤ، الف، یاء جیسے (اَبُوْکَ، اَبَاکَ، اَبِیْکَ)۔

لفظی اعراب: جو لکھنے، پڑھنے میں آئے جیسے زَیْدٌ۔

تقدیری اعراب: جو لکھنے، پڑھنے میں نہ آئے جیسے مُوْسٰی۔

یاد رکھیے: فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے — مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے — جس پر حرف جر آئے وہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

محلی اعراب: جس لفظ پر حقیقتاً کوئی اور اعراب آتا ہو لیکن بظاہر کوئی اور اعراب آجائے جیسے رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

مفرد منصرف صحیح: وہ مفرد منصرف جس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

مفرد منصرف جاری مجری صحیح: وہ مفرد منصرف جس کے آخر میں حرفِ علت ہو اور اسکا ما قبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْيٌ۔

اسم مقصور: جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی۔

اسم منقوص: جس کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو جیسے اَلْقَاضِیُ۔

اسماء ستہ: اَبٌ، اَخٌ، حَمٌ، هَنٌ، فَمٌ، ذُوْمَالٍ۔

﴿اسم متمکن کی سولہ اقسام اور نو اعراب﴾

نو اعراب	سولہ اقسام	مثالیں
❶	(۱) مفرد منصرف صحیح	جَاءَ زَيْدٌ ـ رَاَيْتُ زَيْدًا ـ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔
	(۲) مفرد منصرف جاری مجری صحیح	هٰذَا دَلْوٌ ـ رَاَيْتُ دَلْوًا ـ جِئْتُ بِدَلْوٍ۔
	(۳) جمع مکسر منصرف	جَاءَ رِجَالٌ ـ رَاَيْتُ رِجَالًا ـ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ
❷	(۴) جمع مؤنث سالم	جَاءَ مُسْلِمَاتٌ ـ رَاَيْتُ مُسْلِمَاتٍ ـ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ
❸	(۵) غیر منصرف	جَاءَ عُمَرُ ـ رَاَيْتُ عُمَرَ ـ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔
❹	(۶) اسماء ستہ مع اضافت	جَاءَ اَبُوْکَ ـ رَاَيْتُ اَبَاکَ ـ مَرَرْتُ بِاَبِيْکَ۔

5	(۷) تثنیہ (۸) کِلَاھُمَا ، کِلْتَاھُمَا (۹) اِثْنَانِ ، اِثْنَتَانِ	جَاءَ رَجُلَانِ ۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ ۔ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ جَاءَ کِلَاھُمَا ۔ رَاَیْتُ کِلَیْھِمَا ۔ مَرَرْتُ بِکِلَیْھِمَا جَاءَ اِثْنَانِ ۔ رَاَیْتُ اِثْنَیْنِ ۔ مَرَرْتُ بِاِثْنَیْنِ ۔
6	(۱۰) جمع مذکر سالم (۱۱) اُولُوْ (۱۲) عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ ۔ جَاءَ اُولُوْ مَالٍ ۔ رَاَیْتُ اُولِیْ مَالٍ ۔ مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ جَاءَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا ـــ رَاَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلًا ۔ مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلًا ۔
7	(۱۳) اسم مقصور (۱۴) مضاف بیاءِ متکلم	جَاءَ مُوْسٰی ۔ رَاَیْتُ مُوْسٰی ۔ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی ۔ جَاءَ غُلَامِیْ ۔ رَاَیْتُ غُلَامِیْ ۔ مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ ۔
8	(۱۵) اسم منقوص	جَاءَ الْقَاضِیْ ۔ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ ۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ
9	(۱۶) جمع مذکر سالم مع یائے متکلم	جَاءَ مُسْلِمِیَّ ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

مذکورہ سولہ اقسام کے نو اعراب

1. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب**، فتحہ کے ساتھ — **جر**، کسرہ کے ساتھ۔
2. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب و جر**، کسرہ کے ساتھ۔
3. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب و جر**، فتحہ کے ساتھ۔
4. **رفع**، واؤ کے ساتھ — **نصب**، الف کے ساتھ — **جر**، یاء کے ساتھ۔
5. **رفع**، الف ماقبل مفتوح کے ساتھ — **نصب و جر**، یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ۔
6. **رفع**، واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ — **نصب و جر**، یاء ماقبل مکسور کے ساتھ۔
7. تینوں صورتوں میں اعراب تقدیری۔

⑧ **رفع و جر** میں اعراب تقدیری — **نصب**، فتحہ لفظی کے ساتھ۔

⑨ **رفع**، واؤ تقدیری کے ساتھ — **نصب و جر**، یائے لفظی کے ساتھ۔

﴿منصرف، غیر منصرف﴾

منصرف: جس میں دو اسباب منع صرف نہ ہوں — یا ایک سبب، دو کے قائم مقام نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

غیر منصرف: جس میں دو اسباب منع صرف ہوں — یا ایک سبب، دو کے قائم مقام ہو جیسے عُمَرُ۔

اسباب منع صرف

❶ **عدل**، جیسے عُمَرُ (عدل اور علم)

❷ **وصف**، جیسے اَحْمَرُ (وصف اور وزن فعل)

❸ **تانیث**، جیسے حَمْرَاءُ (الف ممدودہ، دو سببوں کے قائم مقام)

❹ **معرفہ**، جیسے طَلْحَۃُ (علم اور تانیث)

❺ **عجمہ**، جیسے اِبْرَاهِيْمُ (عجمہ اور علم)

❻ **جمع**، جیسے مَسَاجِدُ (جمع ''دو سببوں کے قائم مقام'')

❼ **ترکیب**، جیسے بَعْلَبَکُّ (ترکیب اور علم)

❽ **وزن فعل**، جیسے اَحْمَدُ (وزن فعل اور علم)

❾ **الف نون زائد تان**، جیسے عِمْرَانُ (الف نون زائدتان اور علم)

نوٹ: جمع اور تانیث (جو الف مقصورہ اور الف ممدودہ کے ساتھ ہو) دو سببوں کے قائم مقام ہوتے ہیں۔

مشقی سوالات

۱۔ معرفہ، نکرہ — مذکر، مؤنث اور واحد، تثنیہ، جمع کی تعریفات مع امثلہ لکھیں۔

۲۔ جمع مکسر، جمع سالم، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع قلت اور جمع کثرت کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔

۳۔ درج ذیل کی تعریفیں اور مثالیں بیان کریں:

اعراب، اعراب بالحرکت، اعراب بالحرف، لفظی اعراب، تقدیری اعراب، محلی اعراب، مفرد منصرف صحیح مفرد منصرف جاری مجری صحیح، اسم مقصور، اسم منقوص۔

۴۔ اسم متمکن کی سولہ اقسام مع امثلہ بیان کریں۔

۵۔ سولہ اقسام کے نو اعراب تحریر کریں۔

۶۔ منصرف، غیر منصرف کی تعریفیں اور اسباب منع صرف مع امثلہ بیان کریں۔

۷۔ درج ذیل میں سے معرفہ، نکرہ، مذکر، مونث، جمع قلت، کثرت اور اسم متمکن کی اقسام کی پہچان کریں۔

حَضَرَ الْمُسَافِرُ ---رَكِبَ صَدِيْقِیْ جَوَاداً---أُرِيْدُ اَنْ اُحْسِنَ السِّبَاحَةَ ---تَأْكُلُ الْبِنْتُ ---وَامْرَاَتُهٗ حَمَّا لَةَ الْحَطَبِ ---اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ---فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ---اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ---حَضَرَ الرِّجَالُ---رَبِحَ الْفَلَّاحُوْنَ---بَاضَتِ الدَّجَاجُ ---اَطْعِمَةٌ---جَرِيْحٌ---الطِّفْلُ يَلْهُوْ وَ يَلْعَبُ ---نَجَا الْفَتٰى مِنَ الْغَرَقِ---فَرَّ الْجَانِیْ---قُمْتُ بِنَصِيْبِیْ مِنَ الْعَمَلِ---اَثْنَيْتُ عَلٰى اَسْبَقِ الْاَ عِبِيْنَ---

چوتھا باب

عوامل

عامل: جس کی وجہ سے لفظ کے آخر میں زیر، زبر، پیش آتے ہیں۔

عوامل کی دو قسمیں ہیں۔(۱)عوامل لفظیہ (۲)عوامل معنویہ

عوامل لفظیه کی تین قسمیں ہیں:

(۱)حروف عاملہ (۲)افعال عاملہ (۳)اسماءعاملہ

(عوامل معنویه کی وضاحت مذکورہ تینوں قسموں کے بعد آئے گی۔)

حروف عاملہ (سات اقسام)

۱۔ حروف جر یہ سترہ ہیں۔

بَاؤ، تَاؤ، کَاف، لَامُ، وَاؤ، مُنذُ، مُذ خَلا، رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِيْ، عَنْ، عَلٰى، حَتّٰى، اِلٰى

عمل: یہ اپنے مابعد اسم کو جر دیتے ہیں جیسے بِزَيْدٍ۔

۲۔ حروف مشبہ بالفعل یہ چھ ہیں۔

❶ اِنَّ (بے شک) ❷ اَنَّ (بیشک، کہ) ❸ کَاَنَّ (گویا کہ)

❹ لَيْتَ (کاش) ❺ لٰكِنَّ (لیکن) ❻ لَعَلَّ (شاید)۔

عمل: یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

(بیشک زید کھڑا ہے)۔

۳۔ مَا وَلَا مشبهتان بلیس یہ دو ہیں۔

1 مَا (نہیں) 2 لَا (نہیں)۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا

(زید نہیں کھڑا ہے)۔

٤۔ لائے نفی جنس یہ ایک ہے۔ لَا (کوئی نہیں)۔

عمل: اس لا کا اسم اکثر مضاف منصوب — اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔

جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

۵۔ حروف نداء یہ پانچ ہیں۔

1 یَا (اے) 2 اَیَا (اے) 3 هَیَا (اے) 4 اَيْ (اے) 5 ءَ (اے)۔

عمل: یہ مندرجہ ذیل کو نصب دیتے ہیں۔

مُنَادیٰ مضاف : جیسے یَا عَبْدَاللّٰهِ (اے عبداللہ)۔

مشابہ مضاف : جیسے یَا طَالِعًا جَبَلًا (اے پہاڑ پر چڑھنے والے)۔

نکرہ غیر معینہ : جیسے یَا رَجُلًا خُذْبِیَدِیْ (اے آدمی میرا ہاتھ پکڑ)۔

جبکہ: منادی مفرد معرفہ، علامتِ رفع پر مبنی ہوتا ہے جیسے یَا زَیْدُ۔

٦۔ حروف ناصبہ یہ چار ہیں۔

❶ اَنْ (یہ کہ) ❷ لَنْ (ہرگز نہیں) ❸ کَيْ (تاکہ) ❹ اِذَنْ (تب)۔

عمل: یہ فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ (میں تیرے قیام کا ارادہ کرتا ہوں)۔

نوٹ: چھ جگہوں پر اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

(۱) حَتّٰی کے بعد (۲) لام جحد کے بعد (۳) اَوْ (بمعنی اِلٰی اَنْ، اِلَّا اَنْ) کے بعد (۴) واؤ صرف کے بعد (۵) لام کي کے بعد (۶) اس فاء کے بعد جو **امر**، **نھی**، **نفی**، **استفھام**، **تمنی** اور **عرض** میں سے کسی کے جواب میں واقع ہو۔

۷۔ حروف جازمہ یہ پانچ ہیں۔

❶ اِنْ (اگر) ❷ لَمْ (نہیں) ❸ لَمَّا (ابھی تک نہیں) ❹ لام امر (چاہیے کہ) ❺ لائے نہی (نہ)۔

عمل: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے لَمَّا یَضْرِبْ (اس نے ابھی تک نہیں مارا)۔

افعال عاملہ (چھ اقسام)

۱۔ فعل معلوم جس کا فاعل معلوم ہو۔

عمل: یہ فاعل کو رفع دیتا ہے— جبکہ پانچ مفعولوں، حال اور تمیز کو

نصب دیتا ہے۔(جن کی وضاحت حسب ذیل ہے)

(الف) **فاعل**: وہ اسم جس سے پہلے فعل معلوم یا شبہ فعل ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)۔

(ب) **مفعول به**: جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

(ج) **مفعول مطلق**: جو ما قبل فعل کا—مصدر ہو۔جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

(د) **مفعول فیه**: جس وقت یا جگہ میں—فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

(ھ) **مفعول معه**: جو "واؤ بمعنی مع" کے بعد واقع ہو۔جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی آئی جبوں سمیت) یعنی مَعَ الْجُبَّاتِ ۔

(و) **مفعول له**: جس کے سبب — فعل واقع ہو۔ جیسے ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا (میں نے اس کو سمجھانے کے لیے مارا)۔

(ز) **حال**: جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔جیسے جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

(ح) **تمییز**: جو مبہم بات کو واضح کرے۔جیسے طَابَ زَيْدٌ عِلْمًا (زید علم کے لحاظ سے اچھا ہے)۔

فاعل ظاہر، فاعل ضمیر

فاعل ظاہر: جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

فاعل ضمیر: جیسے ضَرَبَ، ضَرَبْتُ۔

فعل کی تذکیر و تانیث

فعل مؤنث ہوگا: • اگر فاعل مؤنث حقیقی ہو۔ جیسے قَامَتْ هِنْدٌ (ہندہ کھڑی ہوئی)۔ • اگر فاعل ضمیر مؤنث ہو۔ جیسے هِنْدٌ قَامَتْ (ہندہ کھڑی ہوئی)۔

فعل مذکر و مؤنث ہو سکتا ہے: • اگر فاعل مؤنث سماعی ہو۔ جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ، طَلَعَتِ الشَّمْسُ (سورج طلوع ہوا)۔ • اگر فاعل جمع مکسر ہو جیسے قَالَ الرِّجَالُ، قَالَتِ الرِّجَالُ (لوگوں نے کہا)۔

فعل متعدی کی چار قسمیں

متعدی بیک مفعول: جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

متعدی بدو مفعول: (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہو۔) جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَمًا (میں نے زید کو ایک درہم دیا)۔

متعدی بدو مفعول: (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز نہ ہو۔) جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا)۔

نوٹ: یہ سات فعل ہیں۔ ان کو افعال قلوب کہتے ہیں۔

عَلِمْتُ، رَاَیْتُ، وَجَدْتُّ — (یقین کے لیے)۔

ظَنَنْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ ـــ (ظن کے لیے)۔

زَعَمْتُ ـــ (یقین اور ظن دونوں کے لیے)۔

متعدی بسہ مفعول: (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہو۔) جیسے اَخْبَرَ زَیْدٌ بَکْرًا، عَمْرًوا فَاضِلًا (زید نے بکر کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی)۔

نوٹ: یہ بھی سات ہیں۔ ❶ اَعْلَمَ ❷ اَرٰی ❸ اَنْبَاَ ❹ اَخْبَرَ ❺ خَبَّرَ ❻ نَبَّاَ ❼ حَدَّثَ۔

فعل اور تمییز

تمییز: وہ ہے جو ❶ نسبت سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے طَابَ زَیْدٌ عِلْمًا (زید علم کے لحاظ سے اچھا ہے)۔ ❷ عدد سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ آدمی ہیں)۔ ❸ وزن سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا (میرے پاس ایک رطل زیتون ہے)۔ ❹ کیل سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)۔ ❺ پیمائش سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی کی مقدار بھی بادل نہیں ہے)۔

نوٹ: تمییز سے پہلے **ممیَّز** ہوتا ہے جس سے وہ ابہام کو دور کرتی ہے۔ اوپر کی مثالوں میں "اَحَدَ عَشَرَ — رِطْلٌ" — قَفِیْزَانِ — قَدْرُ رَاحَةٍ" **ممیَّز** ہیں۔

۲۔ فعل مجهول جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

عمل: یہ نائب فاعل کو رفع اور چار مفعولوں (مفعول بہ کے علاوہ) کو نصب دیتا ہے۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (زید جمعہ کے دن پیٹا گیا)۔

۳۔ افعال ناقصه یہ سترہ ہیں۔

كَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰى، اَمْسٰى، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَابَرِحَ، مَافَتِئَ، مَادَامَ، لَيْسَ۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے كَانَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

٤۔ افعال مقاربه یہ چار ہیں۔

عَسٰى — كَادَ — كَرُبَ — اَوْشَكَ۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع — اور خبر کو نصب دیتے ہیں جو کہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ جیسے عَسٰى زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ (ہوسکتا ہے کہ زید نکلے)۔

٥۔ افعال مدح وذم یہ چار ہیں۔

نِعْمَ — حَبَّذَا (مدح کیلئے)۔ بِئْسَ — سَاءَ (مذمت کیلئے)۔

عمل: ان کا فاعل مرفوع ہوتا ہے—اور مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم، مبتدأ مؤخر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتے ہیں۔

یاد رہے!

- ان کا فاعل معرف باللام ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔
- یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَيْدٌ (زید اچھا صاحب قوم ہے)۔
- یا فاعل مستتر ممیَّز—(اور نکرہ منصوبہ تمییز) ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ (زید مرد ہونے کے لحاظ سے اچھا ہے)۔

نوٹ: مذکورہ مثالوں میں زَيْدٌ —— مخصوص بالمدح ہے۔

٦۔ افعال تعجب یہ دو ہیں۔ ❶ مَا اَفْعَلَهٗ ❷ اَفْعِلْ بِهٖ

عمل: یہ فعل والا عمل کرتے ہیں۔ جیسے مَا اَحْسَنَ زَيْدًا اور اَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کیا ہی حسین ہے!)

اسماءِ عاملہ (گیارہ اقسام)

١۔ اسماء شرطیہ یہ نو ہیں۔

❶ مَنْ ❷ مَا ❸ مَهْمَا ❹ حَيْثُمَا ❺ اِذْمَا ❻ مَتٰى ❼ اَيٌّ ❽ اَيْنَمَا ❾ اَنّٰى۔

عمل: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (جس کو تو مارے گا اس کو میں ماروں گا)۔

۲۔ اسماء افعال بمعنی فعل ماضی یہ تین ہیں۔

(۱) هَيْهَاتَ (۲) شَتَّانَ (۳) سَرْعَانَ۔

عمل: یہ اپنے فاعل کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ (عید کا دن دور ہوا)۔

۳۔ اسماء افعال بمعنی امر حاضر یہ چھ ہیں۔

(۱) رُوَيْدَ (۲) بَلْهَ (۳) دُوْنَکَ (۴) عَلَيْکَ (۵) حَيَّهَلْ (۶) هَا۔

عمل: یہ اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے رُوَيْدَ زَيْدًا (زید کو چھوڑ دے)۔

٤۔ اسم فاعل وہ اسم جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے۔ جیسے زَيْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ عَمْرًوا (زید کا باپ عمرو کو مارتا ہے)۔

عمل کی شرائط: اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں:

(۱) اسم فاعل — حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

(۲) اسم فاعل کا ماقبل — مبتدأ، اسم موصول، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

۵۔ اسم مفعول وہ اسم جو مفعول (کام کیے جانے والے) پر دلالت کرے۔

عمل: یہ فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ (زید کا باپ مارا جاتا ہے)۔

عمل کی شرائط: اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں:

(۱) اسم مفعول — حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

(۲) اسم مفعول کا ماقبل — مبتدأ، اسم موصول، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

٦۔ صفت مشبہ جو ہمیشہ کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ اپنے فعل جیسا عمل کرتی ہے۔ جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ (زید کا غلام اچھا ہے)۔

عمل کی شرط: اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ صفت مشبہ کا ماقبل — مبتدأ، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

۷۔ اسم تفضیل جو فاعل کے زیادہ کام کرنے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ اپنے مستتر فاعل میں عمل کرتا ہے — اس کا استعمال تین طرح ھے:

(۱) مِنْ کے ساتھ۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے افضل ہے)۔

(۲) الف لام کے ساتھ۔ جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ (میرے پاس بہترین شخص زید آیا)۔

(۳) اضافت کے ساتھ۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم سے افضل ہے)۔

۸۔ مصدر جس سے افعال واسماء مشتق ہوتے ہیں اور اس کے اُردو ترجمہ میں ''نا'' آتا ہے۔

عمل: یہ اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًوا (زید کے عمرو کو مارنے نے مجھے حیرت زدہ کردیا)۔

۹۔ مضاف جس کی دوسرے اسم کی طرف نسبت ہو۔

عمل: یہ مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔ جیسے جَاءَ نِیْ غُلَامُ زَیْدٍ (میرے پاس زید کا غلام آیا)۔

۱۰۔ اسم تام جو اپنی موجودہ حالت میں مضاف نہ ہو سکے۔

عمل: یہ ممیَّز بنتا ہے اور تمییز کو نصب دیتا ہے۔

اسم کے تام ہونے کی صورتیں:

تنوین کے ساتھ۔ جیسے مَافِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی جتنا بادل بھی نہیں ہے)۔

مقدّر تنوین کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ مرد ہیں)

نون تثنیه کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)

نون جمع کے ساتھ۔ جیسے هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا (کیا میں تمہیں اعمال میں نقصان اُٹھانے والوں کی خبر دوں)۔

مشابہ نون جمع کے ساتھ۔ جیسے عِندِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

اضافت کے ساتھ۔ جیسے عِندِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا (میرے پاس بھرا ہوا شہد ہے)۔

۱۱۔ اسماء کنایہ یہ دو ہیں۔ ❶ کَمْ استفہامیہ وخبریہ ❷ کَذَا

عمل: • کَمْ استفہامیہ، تمیز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَکَ (تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟) • کَمْ خبریہ، تمیز کو جر دیتا ہے۔ جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ (میں نے بہت مال خرچ کیا)۔ • کَذَا، تمیز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے عِندِیْ کَذَا دِرْهَمًا (میرے پاس اتنے درہم ہیں)۔

عوامل معنویہ

عوامل معنویہ وہ عوامل ہیں جو فقط عقل سے پہچانے جائیں، لفظوں میں مذکور نہ ہوں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

ابتداء: یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا --- یہ مبتداء اور خبر پر عمل کرتے ہوئے دونوں کو رفع دیتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُ وَاحِدٌ

فعل مضارع کا عوامل ناصبہ و جازمہ سے خالی ہونا: یعنی فعل مضارع کا نواصب و جوازم سے خالی ہونا --- اس کی وجہ سے فعل مضارع پر رفع آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ زَیْدٌ۔

مشقی سوالات

۱۔ حروف عاملہ کی سات اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔
۲۔ افعال عاملہ کی چھ اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔
۳۔ مفاعیلِ خمسہ، حال اور تمییز کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔
۴۔ فعل کب فقط مؤنث ہوتا ہے اور کب مذکر ومؤنث دونوں طرح آ سکتا ہے۔
۵۔ فعل متعدی کی چاروں اقسام تعریفوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
۶۔ تمییز کی مکمل وضاحت کریں۔
۷۔ اسماء عاملہ کی گیارہ اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔
۸۔ اسم کے تام ہونے کی صورتیں بیان کریں۔

۹۔ درج ذیل میں سے حروف عاملہ، افعال عاملہ، اسماء عاملہ کی پہچان الگ الگ کیجئے۔

مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ کَانُوْا عَلَیْهَا ---عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ ---لا رَجُلٌ ظَرِیْفًا ---لا بُدَّ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنْ فَاعِلٍ ---اَعَبْدَ اللّٰهِ---لَنْ تَرَانِیْ---لَا نَضْرِبُ ---ضَرَبَ زَیْدٌ عُمرً ---اُنْزِلَ عَلَینَا الْکِتٰبُ ---کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْماً ---کَرُبَ زَیْدٌ یَخْرُجِ---حَبَّذَ زَیْدٌ ---مَا اَنْصَرَهُ ---اَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِس---ذُوْنَکَ زَیْدٌ ---شَتَّانَ زَیْدٌ عَمْرٌ---اَنَا الشَّاکِرُ نِعْمَتکَ---اَلْحَدِیْثُ مَسْمُوْع ---اَلتَّاجِر شَرِیْفٌ ---اَلْعِلْمُ اَنفَعُ مِنَ الْمَالِ--اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ ---لَعِبْنَا فِیْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ ---عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرهَمًا---کَمْ فِیْ الدَّارِ رَجُلًا-

پانچواں باب

توابع کا بیان

متبوع، تابع: وہ دو اسم جن پر ایک ہی اعراب ایک ہی وجہ سے آئے، پہلے اسم کو "**متبوع**" اور دوسرے کو "**تابع**" کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ ـــ رَجُلٌ متبوع ہے اور عَالِمٌ تابع ہے۔

تابع کی قسمیں: تابع کی پانچ قسمیں ہیں:

❶ صفت ❷ تاکید ❸ بدل ❹ معطوف ❺ عطف بیان۔

۱۔ صفت وہ ہے جو اپنے موصوف یا موصوف کے متعلق میں پائی جائے اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صفت بحالہ (۲) صفت بحال متعلقہ۔

صفت بحالہ: وہ صفت جو اپنے موصوف میں پائی جائے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (رَجُلٌ موصوف ہے، عَالِمٌ صفت ہے)۔

صفت بحال متعلقہ : وہ صفت جو اپنے موصوف کے متعلق میں پائی جائے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ (رَجُلٌ موصوف ہے، عَالِمٌ اس کی صفت ہے لیکن یہ اس کے باپ میں پائی جاتی ہے)۔

نوٹ: دس چیزوں میں موصوف و صفت کا ایک دوسرے کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

معرفہ، نکرہ ـــ مذکر، مؤنث ـــ واحد، تثنیہ، جمع ـــ رفع، نصب، جر۔

۲۔ تاکید وہ ہے جو اپنے مؤکد کو پختہ کردے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زَیْدٌ (پہلا زید مؤکد ہے، دوسرا زید تاکید ہے)۔

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) تاکید لفظی (۲) تاکید معنوی

تاکید لفظی: جس میں لفظ کا تکرار ہو۔ جیسے اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

تاکید معنوی: یہ آٹھ الفاظ کے ساتھ ہوتی ہے۔

نَفْسٌ، عَیْنٌ، کِلَاوَ کِلْتَا، کُلٌّ، اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ۔

جیسے جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُهٗ (زَیْدٌ مؤکد ہے اور نَفْسُهٗ اس کی تاکید ہے)۔

۳۔ بدل وہ ہے جو خود مقصود ہوتا ہے نہ کہ اس کا مبدل منہ۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ (زَیْدٌ مبدل منہ ہے اور اَخُوْکَ اس کا بدل ہے)۔

بدل کی چار قسمیں ہیں: (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط۔

بدل الکل: وہ بدل کہ اس میں اور اس کے مبدل منه میں کوئی فرق نہ ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ (تیرا بھائی زید آیا) — زَیْدٌ اور اَخُوْکَ میں کوئی فرق نہیں ہے۔

بدل البعض: وہ بدل جو مبدل منہ کا جزء ہو۔ جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا رَأْسَهٗ (میں نے زید کے سر میں مارا)۔ رَأْسَهٗ — زَیْدًا کا جزء ہے۔

بدل الاشتمال: وہ بدل جو مبدل منہ سے کوئی تعلق رکھتا ہو۔ جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ (زید کے کپڑے چھین لیے گئے) ثَوْبُهٗ کا زَیْدٌ سے تعلق ہے۔

بدل الغلط: وہ بدل ہے جس کا مبدل منه غلطی سے ذکر کردیا گیا

ہو۔ جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ (میں ایک آدمی کے پاس سے! نہیں! گدھے کے پاس سے گزرا)۔ حِمَارٍ سے پہلے رَجُلٍ غلطی سے بولا گیا۔

٤۔ معطوف وہ ہے جو خود بھی مقصود ہوتا ہے اور اس کا معطوف علیہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)۔ زَیْدٌ معطوف علیہ اور عَمْرٌو معطوف ہے جبکہ واؤ حرف عطف ہے۔

حروف عطف دس ہیں: واؤ، فا، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ۔

٥۔ عطف بیان وہ ہے جو اپنے مُبَیَّنْ کی وضاحت کرے۔ جیسے اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ (ابو حفص عمر نے اللہ کی قسم اٹھائی)۔

اَبُوْ حَفْصٍ، مُبَیَّنْ — اور عُمَرُ عطفِ بیان ہے۔

اھم نوٹ: موصوف، مؤکد، مبدل منہ، معطوف علیہ اور مُبَیَّنْ میں سے ہر ایک کو **متبوع** کہتے ہیں۔۔۔ صفت، تاکید، بدل، معطوف اور عطف بیان میں سے ہر ایک کو **تابع** کہتے ہیں۔

مشقی سوالات

۱۔ تمام توابع کی تعریفات وامثلہ بیان کریں۔

۲۔ صفت، تاکید اور بدل کی اقسام مع تعریفات وامثلہ بیان کریں۔

۳۔ درج ذیل میں سے صفت، تاکید، بدل، معطوف اور عطف بیان کی پہچان کیجئے۔

تَسَلَّقْتُ شَجَرَةً غَلِیْظَةً ---جَاءَ نِیْ زَیْدٌ نَفْسُہٗ ---سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ ---وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ---اِشْتَرَیْتُ حُلِیًّا سَوَارًا---

چھٹا باب

حروف غیر عاملہ

جو لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتے، یہ ۱۶ ہیں۔

﴿۱﴾ **حروف تنبیہ** (خبردار کرنا) اَلَا ، اَمَا ، هَا ۔

﴿۲﴾ **حروف ایجاب** (جواب دینا) نَعَمْ، بَلٰی، اَجَلْ، اِیْ، جَیْرِ، اِنَّ۔

﴿۳﴾ **حروف تفسیر** (وضاحت کرنا) اَیْ ، اَنْ۔

﴿۴﴾ **حروف مصدریہ** (مصدر کے معنیٰ میں کرنا) مَا ، اَنْ ، اَنَّ۔

﴿۵﴾ **حروف تحضیض** (کام پر اُبھارنا) اَلَّا ، هَلَّا ، لَوْمَا ، لَوْلَا ۔

﴿۶﴾ **حرف تحقیق و تقلیل** (بیشک، کبھی) قَدْ، جیسے قَدْ ضَرَبَ۔ قَدْ یَضْرِبُ۔

﴿۷﴾ **حروف استفهام** (سوال کرنا) ءَ ۔ هَلْ۔

﴿۸﴾ **حرف ردع** (جھڑکنا) كَلَّا۔

﴿۹﴾ **تنوین:** دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش۔ (اً ، اٍ، اٌ)

﴿۱۰﴾ **نون تاکید:** اِضْرِبَنَّ ۔ اِضْرِبَنْ۔

﴿۱۱﴾ **حروف زیادت** (جو زائد ہوں) اِنْ، مَا، اَنْ، لَا، مِنْ، كَافْ، بَا، لَامْ۔

﴿۱۲﴾ **حروف شرط** (شرط لگانا) اِنْ ، لَوْ ، اَمَّا ۔

﴿۱۳﴾ **حرف لَوْلَا** (پہلی بات کے سبب دوسری بات کی نفی) لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

﴿۱۴﴾ **لام تاکید:** لَزَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (یقیناً زید عمرو سے افضل ہے)۔

﴿۱۵﴾ **ما بمعنی مادام** : اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِیْرُ۔(امیر کے بیٹھنے تک میں کھڑا رہوں گا)۔

﴿۱۶﴾ **حروف عطف** :وَاوْ، فَاء، ثُمَّ،حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ۔

مستثنیٰ

مستثنیٰ منه : جو حرف استثناء سے پہلے مذکور ہو۔

مستثنیٰ : جو حرف استثناء کے بعد مذکور ہو۔

جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس زید کے سوا تمام قوم آئی)۔— اَلْقَوْمُ مستثنیٰ منه اور زَیْدًا مستثنیٰ ہے۔جبکہ اِلَّا، حرف استثناء ہے۔

حروف استثناء : وہ حروف جن کے ذریعے ان کے مابعد کو ماقبل کے حکم سے نکال دیا جائے۔یہ گیارہ ہیں:

اِلَّا، غَیْرَ، سِوٰی، سِوَاءَ ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَیْسَ، لَا یَکُوْنُ ۔

مستثنیٰ کی اقسام : مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مستثنیٰ متصل (۲) مستثنیٰ منقطع۔

مستثنیٰ متصل: جو استثناء سے پہلے، مستثنیٰ منه میں داخل ہو۔جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا — یہاں زَیْدًا قوم میں داخل تھا پھر اس کا استثناء کیا۔

مستثنیٰ منقطع : جو استثناء سے پہلے مستثنیٰ منه میں داخل نہ ہو۔ جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا — یہاں حِمَارًا قوم میں داخل نہیں تھا پھر اس کا استثناء کیا۔

مستثنیٰ کا اعراب

مستثنیٰ کے اعراب کی چار صورتیں ہیں:

۱۔منصوب یعنی مستثنیٰ منصوب ہوگا---

❶ جب مستثنیٰ.. اِلَّا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو۔جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ❷ جب مستثنیٰ کلام غیر موجب میں مستثنیٰ منہ سے پہلے واقع ہو۔جیسے مَاجَاءَ نِیْ اِلَّا زَیْدًا اَحَدٌ۔ ❸ جب مستثنیٰ.. منقطع ہو۔جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا۔ ❹ جب مستثنیٰ.. خَلاَ اور عَدَا کے بعد ہوتو اکثر نحویوں کے نزدیک منصوب ہوتا ہے جبکہ بعض کے نزدیک مجرور ہوتا ہے۔ — جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ خَلا زَیْدًا یا خَلا زَیْدٍ۔ ❺ جب مستثنیٰ.. مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَیْسَ اور لَا یَکُوْنُ کے بعد ہو۔جیسے جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ مَاخَلا زَیْدًا

۲۔منصوب یا ماقبل کے مطابق اعراب جب مستثنیٰ.. اِلَّا کے بعد کلامِ غیر موجب میں واقع ہو،اور مستثنیٰ منہ بھی مذکور ہو،تو مستثنیٰ پر نصب بھی جائز ہے اور بدل بنا کر رفع پڑھنا زیادہ پسندیدہ ہے جیسے مَافَعَلُوْہُ اِلَّا قَلِیْلٌ اور اِلَّا قَلِیْلًا۔

۳۔عامل کے مطابق جب مستثنیٰ.. مفرغ ہو۔یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو اور کلامِ غیر موجب میں واقع ہوتو اس صورت میں مستثنیٰ کا اعراب عامل کے اعتبار سے بدلتا رہے گا۔جیسے مَاضَرَ بَنِیْ اِلَّا زَیْدٌ۔ مَارَأَیْتُ اِلَّا زَیْدًا۔مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ۔

۴۔مجرور غَیْرَ کے بعد — سِویٰ کے بعد — سِوَاءَ کے بعد اور

اکثر علماء کے نزدیک حاشا کے بعد بھی ''مستثنیٰ'' **مجرور** ہوتا ہے۔
جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ۔

مرفوعات

جن پر پیش آتا ہے— یہ آٹھ ہیں۔

﴿۱﴾ **مبتدأ:** جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

﴿۲﴾ **خبر:** جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

﴿۳﴾ **فاعل:** جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

﴿۴﴾ **نائب فاعل:** جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)۔

﴿۵﴾ **افعال ناقصہ کا اسم:** جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

﴿۶﴾ **ماولا مشبھتان بلیس کا اسم:** جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

﴿۷﴾ **لائے نفی جنس کی خبر:** جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

﴿۸﴾ **حروف مشبہ بالفعل کی خبر:** جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

منصوبات

جن پر زبر آتی ہے— یہ بارہ ہیں۔

﴿۱﴾ **مفعول بہ:** جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

﴿۲﴾ **مفعول مطلق:** جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

﴿۳﴾ **مفعول فیہ:** جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

﴿۴﴾ **مفعول معہ :** جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی جبوں سمیت آئی)۔

﴿۵﴾ **مفعول لہ:** جیسے ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا (میں نے اس کو سمجھانے کیلئے مارا)۔

﴿۶﴾ **حال:** جیسے جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

﴿۷﴾ **تمییز:** جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

﴿۸﴾ **مستثنیٰ:** جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

﴿۹﴾ **افعال ناقصہ کی خبر:** جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

﴿۱۰﴾ **ماولا مشبهتان بلیس کی خبر:** جیسے مَا زَيْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

﴿۱۱﴾ **لائے نفی جنس کا اسم:** جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

﴿۱۲﴾ **حروف مشبہ بالفعل کا اسم:** جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

مجرورات

جن پر زیر آتی ہے — یہ دو ہیں۔

﴿۱﴾ جس پر حرف جر داخل ہو: جیسے بِزَيْدٍ۔

﴿۲﴾ جو مضاف الیہ بنے : جیسے غُلَامُ زَيْدٍ۔

مشقی سوالات

۱۔ حروف غیر عاملہ ترتیب سے بیان کریں۔

۲۔ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ بیان کریں۔

۳۔ مرفوعات، منصوبات، مجرورات مثالوں سمیت بیان کریں۔

کتاب کے اس حصہ میں مختلف چھوٹے چھوٹے جملوں کی ترکیب نحوی پیش کی گئی ہے تاکہ عربی عبارت کی وسعتوں میں گم ہونے سے پہلے طلباء کو چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق ہو جائے پھر جب وہ مأۃ عامل یا شرح مأۃ عامل کی عبارت کو پڑھیں اور اس کی ترکیب کریں تو انہیں اس میں آسانی ہو۔

اھم اجزاء ترکیب

جملہ اسمیہ خبریہ (مبتدأ، خبر): زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ —— قَائِمٌ، خبر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جملہ فعلیہ خبریہ (فعل، فاعل): قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہے)۔

قَامَ، فعل —— زَیْدٌ، فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول به: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

ضَرَبَ، فعل —— زَیْدٌ، فاعل —— عَمْرًوا، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول مطلق: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

ضَرَبْتُ، فعل فاعل —— ضَرْبًا، مفعول مطلق —— فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول لہ: ضَرَبْتُ زَیْدًا تَاْدِیْبًا (میں نے زید کو سمجھانے کے لیے مارا)۔

ضَرَبْتُ، فعل فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول بہ ـــــ تَاْدِیْبًا مفعول لہ ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول معہ: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی جبوں سمیت آئی)۔

جَاءَ، فعل ـــــ اَلْبَرْدُ، فاعل ـــــ واؤ بمعنی مع ـــــ اَلْجُبَّاتِ، مفعول معہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول فیہ: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

صُمْتُ، فعل فاعل ـــــ یَوْمَ، مضاف ـــــ اَلْجُمُعَةِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مضاف، مضاف الیہ: جَاءَ غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام آیا)۔

جَاءَ، فعل ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ زَیْدٍ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

موصوف، صفت: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (عالم آدمی آیا)۔

جَاءَ، فعل ـــــ رَجُلٌ، موصوف ـــــ عَالِمٌ، صفت

—— موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاءَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مؤکد، تاکید: ضَرَبَ زَیْدٌ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

ضَرَبَ، فعل —— پہلا زَیْدٌ، مؤکد —— دوسرا زَیْدٌ تاکید —— مؤکد اپنی تاکید سے مل کر ضَرَبَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مبدل منہ، بدل: جَاءَ زَیْدٌ اَخُوکَ (تیرا بھائی زید آیا)۔

جَاءَ، فعل —— زَیْدٌ، مبدل منہ —— اَخُوْ مضاف —— کَ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل —— مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر جَاءَ، کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

معطوف علیہ، معطوف: جَاءَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)۔

جَاءَ، فعل —— زَیْدٌ، معطوف علیہ —— واؤ حرف عطف —— عَمْرٌو، معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَاءَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مُبَیَّن، عطف بیان: جَاءَ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابو حفص عمر آئے)۔

جَاءَ، فعل —— اَبُوْ، مضاف —— حَفْصٍ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُبَیَّنٌ —— عُمَرُ عطف

بیان ـــــ مُبَیَّنٌ اپنے عطف بیان سے مل کر جَــاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذوالحال، حال: جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

جَــاءَ ،فعل ـــــ زَیْــدٌ ،ذوالحال ـــــ رَاکِبًــا، حال ـــــ ذوالحال اپنے حال سے مل کر جَــاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ممیّز، تمییز: عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

عِنْدِ ، مضاف ـــــ ي، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم ـــــ اَحَــدَ عَشَــرَ، ممیّز ـــــ دِرْهَمًا ،تمییز ـــــ ممیّز اپنی تمییز سے مل کر مبتدا مؤخر ـــــ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مستثنیٰ منہ، مستثنیٰ: جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ ،فعل ـــــ اَلْقَوْمُ ،مستثنیٰ منہ ـــــ اِلَّا ، حرفِ استثناء ـــــ زَیْدًا ،مستثنیٰ ـــــ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جار، مجرور

باء: مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)۔

مَــرَرْتُ ،فعل فاعل ـــــ بِ ،جار ـــــ زَیْــدٍ، مجرور

ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَــرَرْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تاء: **تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ** (اللہ کی قسم! میں ضرور تمہارے بتوں کیساتھ کوئی تدبیر کرونگا)۔

تَ، جار ـــــ اَللّٰہِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ (محذوف) کے متعلق ہوا۔ اُقْسِمُ اپنے متعلق سے مل کر قسم ـــــ لَاَکِیْدَنَّ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَصْنَامَ، مضاف ـــــ کَ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ـــــ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

کاف: **زَیْدٌ کَالْاَسَدِ** (زید شیر کی طرح ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ ـــــ کَ، جار ـــــ اَلْاَسَدِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ (محذوف) کے متعلق ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لام: **جِئْتُکَ لِاِکْرَامِکَ** (میں تیرے اکرام کے لیے تیرے پاس آیا)۔

جِئْتُ، فعل فاعل ـــــ کَ، مفعول بہ ـــــ لام، جار ـــــ اِکْرَامِ، مضاف ـــــ کَ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر جِئْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واؤ: وَ اللہِ لَاشْرِبَنَّ اللَّبَنَ (اللہ کی قسم! میں ضرور ضرور دودھ پیوں گا)۔

وَاؤ، جار ـــــ اَللہِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ (محذوف) کے متعلق ہوا۔ اُقْسِمُ اپنے متعلق سے مل کر قسم ـــــ لَاشْرِبَنَّ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَللَّبَنَ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ـــــ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

مُذْ: مَارَاَیْتُہٗ مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

مَارَاَیْتُ، فعل فاعل ـــــ ہٗ، مفعول بہ ـــــ مُذْ، جار ـــــ یَوْمِ، مضاف ـــــ اَلْجُمُعَۃِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَارَاَیْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خَلَا: جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ خَلَا زَیْدٍ (میرے پاس زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ اَلْقَوْمُ، فاعل ـــــ خَلَا، جار ـــــ زَیْدٍ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر جَاءَ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رُبَّ: رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُہٗ (بہت کم سخی ایسے ہیں جن سے میں ملا)۔

رُبَّ، جار ــــــ رَجُلٍ، موصوف ــــــ کَرِیْمٍ، صفت ــــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر لَقِیْتُ کے متعلق ہوا ــــــ لَقِیْتُ، فعل فاعل ــــــ ہٗ (ضمیر)، مفعول بہ ــــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِنْ: سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ (میں بصرہ سے کوفہ کی طرف گیا)۔

سِرْتُ، فعل فاعل ــــــ مِنْ، جار ــــــ اَلْبَصْرَةِ، مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر سِرْتُ کے متعلق ہوا ــــــ اِلٰی، جار ــــــ اَلْکُوْفَةِ، مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر سِرْتُ کے متعلق ہوا ــــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فِیْ: اَلْمَالُ فِی الْکِیْسِ (مال جیب میں ہے)۔

اَلْمَالُ، مبتدأ ــــــ فِیْ، جار ــــــ اَلْکِیْسِ، مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ (محذوف) کے متعلق ہوا ــــــ ثَابِتٌ اپنے متعلق سے مل کر اَلْمَالُ کی خبر ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَنْ: رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ (میں نے کمان سے تیر پھینکا)۔

رَمَیْتُ، فعل فاعل ــــــ اَلسَّھْمَ، مفعول بہ ــــــ عَنْ، جار

—— اَلْقَوْسِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر رَمَیْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حَتّٰی: سِرْتُ الْبَلَدَ حَتّٰی السُّوْقِ (میں نے شہر کی سیر کی، بازار تک)۔

سِرْتُ، فعل فاعل —— اَلْبَلَدَ، مفعول بہ —— حَتّٰی، جار —— اَلسُّوْقِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر سِرْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِلٰی: اِغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ (اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوو)۔

اِغْسِلُوْا، فعل فاعل —— وُجُوْهَ، مضاف —— كُمْ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ —— واؤ حرف عطف —— اَیْدِیْ، مضاف —— كُمْ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اِغْسِلُوْا کا مفعول بہ —— اِلٰی، جار —— اَلْمَرَافِقِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر اِغْسِلُوْا کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— قَائِمٌ، خبر —— اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَّ: عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ (میں نے جانا کہ زید چلنے والا ہے)۔

عَلِمْتُ، فعل فاعل —— اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— مُنْطَلِقٌ، خبر —— اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عَلِمْتُ کا مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَاَنَّ: کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)۔

کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— اَسَدٌ، خبر —— کَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَیْتَ: لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش! زید کھڑا ہوتا)۔

لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— قَائِمٌ خبر —— لَیْتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

لٰکِنَّ: **غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ** (زید غائب ہے لیکن بکر حاضر ہے)۔

غَابَ، فعل ـــــ **زَیْدٌ**، فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ **لٰکِنَّ**، حرف مشبہ بالفعل ـــــ **بَکْرًا**، اس کا اسم ـــــ **حَاضِرٌ**، خبر ـــــ **لٰکِنَّ** اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّ: **لَعَلَّ السُّلْطَانَ یُکْرِمُنِیْ** (شاید بادشاہ میری عزت کرے گا)۔

لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل ـــــ **اَلسُّلْطَانَ**، اس کا اسم ـــــ **یُکْرِمُ**، فعل ـــــ **هُوَ**، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **لَعَلَّ** کی خبر ـــــ **لَعَلَّ** اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مَا وَلَا مشبہتان بلیس

مَا: **مَا زَیْدٌ قَائِمًا** (زید نہیں کھڑا ہے)۔

مَا، مشبہ بلیس ـــــ **زَیْدٌ**، اس کا اسم ـــــ **قَائِمًا**، خبر ـــــ **مَا** اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا: **لَا رَجُلٌ ظَرِیْفًا** (آدمی خوش مزاج نہیں ہے)۔

لَا، مشبہ بلیس ـــــ **رَجُلٌ**، اس کا اسم ـــــ **ظَرِیْفًا**، خبر ـــــ

لَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ناصب اسم

واؤ بمعنی مع: اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ (پانی لکڑی کے برابر ہو گیا)۔

اِسْتَوٰی، فعل —— اَلْمَاءُ، فاعل —— واؤ بمعنی مع ناصب —— اَلْخَشْبَةَ، مفعول معہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَا: یَا عَبْدَ اللّٰهِ (اے عبداللہ!)۔

(۱) یَا، حرف نداء ناصب —— عَبْدَ، مضاف —— اَللّٰهِ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادٰی —— حرف نداء اپنے منادٰی سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

(۲) یَا، بمعنی اَدْعُوْ —— اَدْعُوْ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— عَبْدَ، مضاف —— اَللّٰهِ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَدْعُوْ کا مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَمْزَهْ (ءَ): اَ عَبْدَ اللّٰهِ (اے عبداللہ!)۔

اَ، حرف نداء ناصب —— عَبْدَ، مضاف —— اَللّٰهِ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُنادٰی —— حرف

نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ خبریہ ہوا۔

اِلَّا: جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ، فعل —— نون، وقایہ —— ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ —— اَلْقَوْمُ، مستثنیٰ منہ —— اِلَّا، حرف استثناء ناصب —— زَیْدًا، مستثنیٰ —— مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جَاءَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَیَا: اَیَا غُلَامَ زَیْدٍ (اے زید کے غلام!)۔

اَیَا، حرف نداء ناصب —— غُلَامَ، مضاف —— زَیْدٍ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، —— حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

اَیْ: اَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ (اے قوم کے بہترین آدمی)۔

اَيْ، حرف نداء ناصب —— اَفْضَلَ، مضاف —— اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ —— حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

هَیَا: هَیَا شَرِیْفَ الْقَوْمِ (اے قوم کے معزز)۔

هَیَا، حرف نداء ناصب —— شَرِیْفَ، مضاف —— اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ —— حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف

اَنْ: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ (میں تیرے قیام کا ارادہ کرتا ہوں)۔

اُرِیْدُ ، فعل ـــــ اَنَا ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَنْ تَقُوْمَ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اُرِیْدُ کا مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ: لَنْ تَرَانِیْ (تو مجھے ہرگز نہیں دیکھے گا)۔

لَنْ تَرَا ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون ، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَیْ: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں مسلمان ہوا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

اَسْلَمْتُ ، فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ کَیْ اَدْخُلَ ، فعل ـــــ اَنَا ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْجَنَّةَ ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

اِذَنْ: اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ (تب تو جنت میں داخل ہوگا)۔

اِذَنْ تَدْخُلَ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْجَنَّةَ ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف

لَمْ: لَمْ یَضْرِبْ (اس ایک مرد نے نہیں مارا)۔

لَمْ یَضْرِبْ، فعل ـــــ ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَمَّا: لَمَّا تَضْرِبْ (اس ایک عورت نے ابھی تک نہیں مارا)۔

لَمَّا تَضْرِبْ، فعل ـــــ ھِيَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَامِ امر: لِتَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ ایک عورت مارے)۔

لِتَضْرِبْ، فعل ـــــ ھِیَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَائے نَھِیْ: لَا نَضْرِبْ (ہم نہ ماریں)۔

لَا نَضْرِبْ، فعل ـــــ نَحْنُ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنْ: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)۔

اِنْ، حرف شرط جازم ـــــ تَضْرِبْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط

—— اَضْرِبُ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء

مَنْ: مَنْ یُّکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ (جو میری عزت کرے گا میں اس کی عزت کرونگا)۔

مَنْ، اسم شرط جازم —— یُکْرِمْ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون، وقایہ —— ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط —— اُکْرِمْ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— ہ، ضمیر مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مَا: مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ (جو تو خریدے گا میں بھی خریدوں گا)۔

مَا، اسم شرط جازم —— تَشْتَرِ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط —— اَشْتَرِ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مَهْمَا: مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ (جب تو جائے گا میں بھی جاؤں گا)۔

مَهْمَا، اسم شرط ـــــ تَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

حَيْثُمَا: حَيْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ (جہاں تو بیٹھے گا میں بھی وہاں بیٹھوں گا)۔

حَيْثُمَا، اسم شرط ـــــ تَقْعُدْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَقْعُدْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اِذْمَا: اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ (جو تو کرے گا میں بھی وہی کروں گا)۔

اِذْمَا، اسم شرط ـــــ تَفْعَلْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَفْعَلْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مَتٰی: مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ (جب تو جائے گا میں بھی جاؤں گا)۔

مَتٰی، اسم شرط ـــــ تَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَیْنَمَا: اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ (جس جگہ تو چلے گا میں بھی چلوں گا)۔

اَیْنَمَا، اسم شرط ـــــ تَمْشِ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَمْشِ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَنّٰی: اَنّٰی تکُنْ اَکُنْ (جس جگہ تو ہوگا میں بھی ہوں گا)۔

اَنّٰی، اسم شرط ـــــ تکُنْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَکُنْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَیٌّ: اَیُّهُمْ یَضْرِبُنِیْ اَضْرِبْهُ (جو مجھے مارے گا میں بھی اسے ماروں گا)۔

اَیُّهُمْ، اسم شرط ـــ **یَضْرِبُ**، فعل ـــ **هُوَ**، پوشیدہ اس کا فاعل ـــ نون، وقایہ ـــ ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــ **اَضْرِبُ**، فعل ـــ **اَنَا**، پوشیدہ اس کا فاعل ـــ **ہٗ**، مفعول بہ ـــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

لائے نفی جنس

لَا: لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

لَا، لائے نفی جنس ـــ **غُلَامَ**، مضاف ـــ **رَجُلٍ**، مضاف الیہ ـــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **لَا** کا اسم ـــ **ظَرِیْفٌ**، خبر ـــ **لَا** اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَمْ استفهامیه: کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَهٗ؟ (تو نے کتنے بندوں کو مارا؟)

کَمْ ،ممیّز ـــــ رَجُلًا ،تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ ـــــ ضَرَبْتَ ، فعل فاعل ـــــ ہٗ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

کَمْ خبریه: کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ (میں نے بہت سے بندوں کو مارا)۔

کَمْ ،ممیّز (مضاف) ـــــ رَجُلٍ ،تمیز (مضاف الیہ) ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ (مقدم) ـــــ ضَرَبْتُ ،فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَاَیِّنْ: کَاَیِّنْ رَجُلًا لَقِیْتُ (میں نے بہت سے مردوں سے ملاقات کی)۔

کَاَیِّنْ ،ممیّز ـــــ رَجُلًا ،تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ (مقدم) ـــــ لَقِیْتُ ،فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَذَا: عِنْدِیْ کَذَا رَجُلًا (میرے پاس اتنے آدمی ہیں)۔

عِنْدِ ،مضاف ـــــ ''ي'' ،مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم ـــــ کَذَا، ممیّز ـــــ رَجُلًا ،تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسماء افعال

رُوَیْدَ: رُوَیْدَ زَیْدًا (تو زید کو مہلت دے)۔

رُوَیْدَ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا ، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بَلْهَ: بَلْهَ زَیْدًا (تو زید کو چھوڑ دے)۔

بَلْهَ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا ، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

دُوْنَکَ: دُوْنَکَ زَیْدًا (تو زید کو پکڑ لے)۔

دُوْنَکَ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا ، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

عَلَیْکَ: عَلَیْکَ زَیْدًا (تو زید کو چمٹ جا)۔

عَلَیْکَ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا ، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

حَيَّهَلْ: حَيَّهَلِ الصَّلٰوۃَ (تو نماز کو آ)۔

حَيَّهَلْ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلصَّلٰوۃَ ، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هَيْهَاتَ: هَيْهَاتَ زَيْدٌ (زید دور ہوا)۔

هَيْهَاتَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی ـــــ زَيْدٌ ، اس کا فاعل ـــــ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شَتَّانَ: شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو جدا ہوئے)۔

شَتَّانَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی ـــــ زَيْدٌ ، معطوف علیہ ـــــ واؤ ، حرف عطف ـــــ عَمْرٌو ، معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ـــــ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَرْعَانَ: سَرْعَانَ زَيْدٌ (زید نے جلدی کی)۔

سَرْعَانَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی ـــــ زَيْدٌ ، اس کا فاعل ـــــ اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

افعال ناقصہ

كَانَ: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے)۔

كَانَ ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ ، اس کا اسم ـــــ قَائِمًا ، خبر ـــــ

كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَارَ: صَارَ الطِّيْنُ خَزِفًا (مٹی ٹھیکری ہوگئی)۔

صَارَ، فعل ناقص ـــــ اَلطِّيْنُ، اس کا اسم ـــــ خَزِفًا، خبر ـــــ صَارَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَصْبَحَ: اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید صبح کو غنی ہوگیا)۔

اَصْبَحَ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ غَنِيًّا، خبر ـــــ اَصْبَحَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَمْسٰى: اَمْسٰى زَيْدٌ قَارِئًا (زید شام کے وقت پڑھنے والا ہوگیا)۔

اَمْسٰى، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ قَارِئًا، خبر ـــــ اَمْسٰى اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَضْحٰى: اَضْحٰى زَيْدٌ حَاكِمًا (زید چاشت کے وقت حاکم بن گیا)۔

اَضْحٰى، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ حَاكِمًا، خبر ـــــ اَضْحٰى اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظَلَّ: ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا (زید دن میں کاتب ہوگیا)۔

ظَلَّ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ كَاتِبًا، خبر ـــــ ظَلَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَاتَ: بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا (زید رات کو سوگیا)۔

بَاتَ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ نَائِمًا، خبر ـــــ

بَاتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَابَرِحَ: مَابَرِحَ زَیْدٌ صَائِمًا (زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے)۔

مَابَرِحَ، فعل ناقص —— زَیْدٌ، اس کا اسم —— صَائِمًا، خبر —— مَابَرِحَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَادَامَ: اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ جَالِسًا (تو بیٹھ جب تک زید بیٹھا رہے)۔

اِجْلِسْ، فعل امر —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— مَا، مصدریہ —— دَامَ، فعل ناقص —— زَیْدٌ، اس کا اسم —— جَالِسًا، خبر —— دَامَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر کے وَقْتَ (محذوف) کا مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِجْلِسْ کا مفعول فیہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَاانْفَکَّ: مَاانْفَکَّ بَکْرٌ عَاقِلًا (بکر ہمیشہ سے عقل والا ہے)۔

مَاانْفَکَّ، فعل ناقص —— بَکْرٌ، اس کا اسم —— عَاقِلًا، خبر —— مَاانْفَکَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَیْسَ: لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

لَیْسَ، فعل ناقص —— زَیْدٌ، اس کا اسم —— قَائِمًا، خبر —— لَیْسَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَافَتِئَ: مَافَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلًا (عمرو ہمیشہ سے فاضل ہے)۔

مَافَتِئَ، فعل ناقص —— عَمْرٌو، اس کا اسم —— فَاضِلًا، خبر —— مَافَتِئَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَادَ: عَادَ زَيْدٌ فِيْ مِلَّتِنَا (زید ہماری ملت میں ہوا)۔

عَادَ، فعل ناقص —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— فِيْ، جار —— مِلَّةِ، مضاف —— نَا، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار کا —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتًا (محذوف) کے متعلق ہوا —— ثَابِتًا، اپنے متعلق سے مل کر عَادَ کی خبر —— عَادَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَازَالَ: مَازَالَ زَيْدٌ عَالِمًا (زید ہمیشہ سے جاننے والا ہے)۔

مَازَالَ، فعل ناقص —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— عَالِمًا، خبر —— مَازَالَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

افعال مقاربہ

عَسٰی: عَسٰی زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

عَسٰی، فعل از افعال مقاربہ —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— اَنْ يَّخْرُجَ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر عَسٰی کی خبر —— عَسٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

كَادَ: كَادَ زَيْدٌ يَّجِيُئُ (زید کا آنا قریب ہے)۔

كَادَ، فعل از افعال مقاربہ ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ يَجِيُئُ، فعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر كَادَ کی خبر ـــــ كَادَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَرُبَ: كَرُبَ زَيْدٌ يَّخْرُجُ (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

كَرُبَ، فعل از افعال مقاربہ ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ يَخْرُجُ، فعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر كَرُبَ کی خبر ـــــ كَرُبَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَوْشَكَ: اَوْشَكَ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيُئَ (زید کا آنا قریب ہے)۔

اَوْشَكَ، فعل از افعال مقاربہ ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ اَنْ يَّجِيُئَ، فعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر اَوْشَكَ کی خبر ـــــ اَوْشَكَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

افعال مدح وذم

نِعْمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔

نِعْمَ، فعل از افعال مدح —— اَلرَّجُلُ، اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم —— زَيْدٌ، (مخصوص بالمدح) مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَبَّذَا: حَبَّذَا زَيْدٌ (زید اچھا ہے)۔

حَبَّ، فعل از افعال مدح —— ذَا، اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم —— زَيْدٌ، (مخصوص بالمدح) مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ: بِئْسَ الرَّجُلَانِ الزَّيْدَانِ (دونوں زید برے آدمی ہیں)۔

بِئْسَ، فعل از افعال ذم —— اَلرَّجُلَانِ، اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم —— اَلزَّيْدَانِ، (مخصوص بالذم) مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَاءَ: سَاءَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید برا آدمی ہے)۔

سَاءَ، فعل از افعال ذم —— اَلرَّجُلُ، اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم —— زَيْدٌ، (مخصوص بالذم) مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

افعال قلوب

حَسِبْتُ: حَسِبْتُ زَیْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل گمان کیا)۔

حَسِبْتُ، فعل فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول اوّل ـــــ فَاضِلًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظَنَنْتُ: ظَنَنْتُ بَکْرًا نَائِمًا (میں نے بکر کو سویا ہوا گمان کیا)۔

ظَنَنْتُ، فعل فاعل ـــــ بَکْرًا، مفعول اوّل ـــــ نَائِمًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خِلْتُ: خِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا (میں نے خالد کو کھڑا ہوا گمان کیا)۔

خِلْتُ، فعل فاعل ـــــ خَالِدًا، مفعول اوّل ـــــ قَائِمًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمْتُ: عَلِمْتُ زَیْدًا اَمِیْنًا (میں نے زید کو امین جانا)۔

عَلِمْتُ، فعل فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول اوّل ـــــ اَمِیْنًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَاَیْتُ: رَاَیْتُ عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے عمر کو فاضل دیکھا)۔

رَاَیْتُ، فعل فاعل ـــــ عَمْرًوا، مفعول اوّل ـــــ فَاضِلًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَجَدْتُ: وَجَدْتُّ الْبَیْتَ رَهِیْنًا (میں نے گھر کو رہن میں پایا)۔

وَجَدْتُّ ،فعل فاعل ـــــ اَلْبَيْتَ ،مفعول اوّل ـــــ رَهِيْنًا ،مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَعَمْتُ: زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا (میں نے اللہ کو مغفرت فرمانے والا جانا)۔

زَعَمْتُ ،فعل فاعل ـــــ اَللّٰهَ ،مفعول اوّل ـــــ غَفُوْرًا ،مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل تعجب

مَا اَحْسَنَهٗ (وہ کیا ہی خوبصورت ہے)۔

مَا ،مبتدأ ـــــ اَحْسَنَ ،فعل ـــــ هُوَ ،پوشیدہ فاعل ـــــ ہٗ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ،خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کیا ہی خوبصورت ہے)۔

اَحْسِنْ (بمعنی اَحْسَنَ) ،فعل ـــــ هُوَ ،پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ باء ،جار ـــــ زَيْدٍ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اَحْسِنْ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مصدر

ضَرْبٌ: اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْروًا (زید کے عمرو کو مارنے نے مجھے حیرت زدہ کردیا)۔

اَعْجَبَ، فعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ''ي''، مفعول بہ ـــــ ضَرْبُ، مصدر مضاف ـــــ زَیْدٍ، مضاف الیہ (فاعل) ـــــ عَمْروًا، مفعول بہ ـــــ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ (فاعل) اور مفعول بہ سے مل کر فاعل ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اسم فاعل

﴿۱﴾ زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْروًا (زید کا غلام عمرو کو مارتا ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ ـــــ ضَارِبٌ، اسم فاعل ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ هٗ، (ضمیر غائب) مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ضَارِبٌ، کا فاعل ـــــ عَمْروًا، اس کا مفعول بہ ـــــ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر زَیْدٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلضَّارِبُ عَمْروًا فِی الدَّارِ (وہ جو عمرو کو مارتا ہے گھر میں موجود ہے)۔

الف لام بمعنی اَلَّذِیْ، اسم موصول ـــــ ضَارِبُ، اسم فاعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ عَمْروًا، مفعول بہ ـــــ اسم

فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا —— موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ —— فِیْ، جار —— اَلدَّارِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْهُ جَارِيَةً (میں ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرا جسکا باپ لڑکی کو مارتا ہے)۔

مَرَرْتُ، فعل فاعل —— بِ، جار —— رَجُلٍ، موصوف —— ضَارِبٍ، اسم فاعل —— اَبُوْ، مضاف —— هُ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ضَارِبٍ کا فاعل —— جَارِيَةً، مفعول بہ —— اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت —— موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا —— جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ رَاكِبًا اَبُوْهُ (میں زید کے پاس سے گزرا جسکا باپ سوار ہو رہا ہے)۔

مَرَرْتُ، فعل فاعل —— بِ، جار —— زَيْدٍ، ذوالحال —— رَاكِبًا، اسم فاعل —— اَبُوْ، مضاف —— هُ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر رَاكِبًا کا فاعل —— اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال —— ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور ہوا جار کا —— جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے

متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ مَا قَائِمٌ اَبُوْہُ (اس کا باپ نہیں کھڑا ہے)۔

مَا، نافیہ ـــــ قَائِمٌ، مبتدأ ـــــ اَبُوْ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۶﴾ اَقَائِمٌ اَبُوْہُ؟ (کیا اس کا باپ کھڑا ہے؟)

اَ، ہمزہ استفہام ـــــ قَائِمٌ، مبتدأ ـــــ اَبُوْ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَائِمٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اسم مفعول

﴿۱﴾ زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُہٗ اَلْاٰنَ (زید کا غلام ابھی مارا ہوا ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ ـــــ مَضْرُوْبٌ، اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کا نائب فاعل ـــــ اَلْاٰنَ، مفعول فیہ ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملا سمیہ خبریہ ہو کر زَیْدٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُہٗ زَیْدٌ (جس کا غلام مارا گیا وہ زید ہے)۔

الف لام بمعنی اَلَّذِیْ، اسم موصول ـــــ مَضْرُوْبُ، صیغہ

اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کا نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ زَیْدٌ خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ جَاءَنِيْ رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (میرے پاس وہ شخص آیا جسکا غلام مارا جاتا ہے)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون وقایہ کا ـــــ ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــــ رَجُلٌ، موصوف ـــــ مَضْرُوْبٌ، اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ جَاءَنِيْ زَيْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُهٗ (میرے پاس زید آیا دراں حالیکہ اس کا غلام مارا جاتا ہے)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون وقایہ کا ـــــ ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــــ زَيْدٌ، ذوالحال ـــــ مَضْرُوْبًا، اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبًا کا نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ـــــ ذوالحال اپنے حال سے مل کر

جَـاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ مَا مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (اس کے غلام کو نہیں مارا جاتا ہے)۔

مَا، نافیہ ـــــ مَضْرُوْبٌ، مبتدأ ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿٦﴾ اَمَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (کیا اس کا غلام مارا جاتا ہے)۔

اَ، ہمزہ استفہام ـــــ مَضْرُوْبٌ، مبتدأ ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اسم تام

﴿۱﴾ مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی جتنا بادل بھی نہیں ہے)۔

مَا، مشبہ بلیس ـــــ فِیْ، جار ـــــ اَلسَّمَاءِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتًا کے متعلق ہو کر مَا کی خبر مقدم ـــــ قَدْرُ، مضاف ـــــ رَاحَةٍ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز ـــــ سَحَابًا، تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر "مَا" کا اسم مؤخر ـــــ مَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ عِنْدِیُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ آدمی ہیں)۔

عِنْدِ ،مضاف —— ي (ضمیر متکلم)،مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم —— اَحَدَ عَشَـــرَ ،ممیّز —— رَجُلًا،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ عِنْدِیُ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)۔

عِنْدِ ،مضاف —— ي (ہمزہ متکلم)،مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَـــابِـــتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم —— قَفِیْزَانِ،ممیّز —— بُرًّا،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ هَلُ نُنَبِّئُكُم بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا (کیا ہم تمہیں اعمال کے لحاظ سے نقصان اٹھانے والوں کی خبر دیں)۔

هَلُ ،حرف استفہام —— نُنَبِّئُ،فعل —— نَحْنُ ، پوشیدہ اس کا فاعل —— كُمُ،مفعول بہ —— بِ ،جار —— اَلْاَخْسَرِيْنَ، اسم تفضیل ممیّز —— اَعْمَالًا،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مجرور ہوا جار کا —— جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نُنَبِّئُ کے —— فعل اپنے فاعل،مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۵﴾ عِنْدِیُ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا (میرے پاس بیس درہم ہیں)۔

عِنْدِ ،مضاف —— ي (ضمیر متکلم)،مضاف الیہ —— مضاف

اسی لیے کہتے ہیں (مثلاً): ضَرَبْتُ = فعل، فاعل • ضَرَبْنَا = فعل، فاعل

ضمیر مرفوع متصل (فعل مضارع): یَضْرِبُ الخ

یَضْرِبُ اور تَضْرِبُ، دو صیغے ایسے ہیں جن کا فاعل

(الف) یا تو مستتر ہوتا ہے جیسے: (۱) یَضْرِبُ میں هُوَ پوشیدہ۔ (۲) تَضْرِبُ میں هِيَ پوشیدہ۔

(ب) یا ان کا فاعل ظاہر ہوتا ہے جیسے: (۱) یَضْرِبُ زَیْدٌ۔ (۲) تَضْرِبُ هِنْدٌ۔

جبکہ تَضْرِبُ، اَضْرِبُ اور نَضْرِبُ، تین صیغے ایسے ہیں جن میں ہمیشہ فاعل مستتر ہوتا ہے جیسے:

(۱) تَضْرِبُ میں اَنْتَ (۲) اَضْرِبُ میں اَنَا (۳) نَضْرِبُ میں نَحْنُ

جبکہ باقی ۹ صیغوں میں ضمیر ظاہر کھڑی ہے اور وہ فاعل بن رہی ہے۔

(مثلاً) یَضْرِبَانِ = فعل، فاعل • تَضْرِبْنَ = فعل، فاعل

نوٹ: ماضی کے بارہ صیغوں میں — مضارع کے بارہ صیغوں میں — نفی جحد کے بارہ صیغوں میں — نفی مؤکد کے بارہ صیغوں میں — لام تاکید بانون تاکید کے بارہ صیغوں میں — امر و نہی کے بارہ صیغوں میں — فاعل ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے اور فاعل ظاہر کبھی نہیں آ سکتا۔

ضمیر مرفوع منفصل: یہ ضمیریں مبتدا بنتی ہیں اور ان کا مابعد ان کی خبر۔ جیسے اَنَا خَالِدٌ ۔ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ۔

ضمیر منصوب متصل: اس گردان کی ترکیب اس طریقے سے ہوگی:

﴿۱﴾ ضَرَبَنِی:

ضَرَبَ فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون

وقایہ ——— ي ضمیر متکلم مفعول بہ ——— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ ضَرَبَنِیْ زَیْدٌ:

ضَــرَبَ ،فعل ——— نون وقایہ ——— ي ضمیر متکلم مفعول بہ ——— زَیْدٌ، فاعل ——— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ زَیْدٌ ضَرَبَنِیْ :

زَیْدٌ ، مبتدأ ——— ضَرَبَ، فعل ——— ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ——— نون وقایہ ——— ي ضمیر متکلم مفعول بہ ——— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر زَیْدٌ کی خبر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضمیر منصوب منفصل: یہ ضمیریں ہمیشہ مفعول بنتی ہیں۔

مثلاً اِیَّاکَ نَعْبُدُ ۔ ضَرَبْتُهٗ اِیَّايَ

ضمیر مجرور متصل: یہ دو طرح کی ہوتی ہے:

(۱) مجرور باضافت (۲) مجرور بحرف جر

مثال مجرور باضافت

(۱) غُلَامُهٗ غُلَامُهُمَا غُلَامُهُمْ غُلَامُهَا غُلَامُهُمَا غُلَامُهُنَّ غُلَامُکَ غُلَامُکُمَا غُلَامُکُمْ غُلَامُکِ غُلَامُکُمَا غُلَامُکُنَّ غُلَامِیْ غُلَامُنَا

(۲) کِتَابُهٗ کِتَابُهُمَا کِتَابُهُمْ کِتَابُهَا کِتَابُهُمَا کِتَابُهُنَّ کِتَابُکَ کِتَابُکُمَا کِتَابُکُمْ کِتَابُکِ کِتَابُکُمَا کِتَابُکُنَّ کِتَابِیْ کِتَابُنَا

مثال مجرور بحرفِ جر

لَهٗ	بِهٖ	فِيْهِ	رُبَّهٗ	مِنْهُ	اِلَيْهِ	عَنْهُ	عَلَيْهِ
لَهُمَا	بِهِمَا	فِيْهِمَا	رُبَّهُمَا	مِنْهُمَا	اِلَيْهِمَا	عَنْهُمَا	عَلَيْهِمَا
لَهُمْ	بِهِمْ	فِيْهِمْ	رُبَّهُمْ	مِنْهُمْ	اِلَيْهِمْ	عَنْهُمْ	عَلَيْهِمْ
لَهَا	بِهَا	فِيْهَا	رُبَّهَا	مِنْهَا	اِلَيْهَا	عَنْهَا	عَلَيْهَا
لَهُمَا	بِهِمَا	فِيْهِمَا	رُبَّهُمَا	مِنْهُمَا	اِلَيْهِمَا	عَنْهُمَا	عَلَيْهِمَا
لَهُنَّ	بِهِنَّ	فِيْهِنَّ	رُبَّهُنَّ	مِنْهُنَّ	اِلَيْهِنَّ	عَنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ
لَکَ	بِکَ	فِيْکَ	رُبَّکَ	مِنْکَ	اِلَيْکَ	عَنْکَ	عَلَيْکَ
لَکُمَا	بِکُمَا	فِيْکُمَا	رُبَّکُمَا	مِنْکُمَا	اِلَيْکُمَا	عَنْکُمَا	عَلَيْکُمَا
لَکُمْ	بِکُمْ	فِيْکُمْ	رُبَّکُمْ	مِنْکُمْ	اِلَيْکُمْ	عَنْکُمْ	عَلَيْکُمْ
لَکِ	بِکِ	فِيْکِ	رُبَّکِ	مِنْکِ	اِلَيْکِ	عَنْکِ	عَلَيْکِ
لَکُمَا	بِکُمَا	فِيْکُمَا	رُبَّکُمَا	مِنْکُمَا	اِلَيْکُمَا	عَنْکُمَا	عَلَيْکُمَا
لَکُنَّ	بِکُنَّ	فِيْکُنَّ	رُبَّکُنَّ	مِنْکُنَّ	اِلَيْکُنَّ	عَنْکُنَّ	عَلَيْکُنَّ
لِيْ	بِيْ	فِيَّ	رُبِّيْ	مِنِّيْ	اِلَيَّ	عَنِّيْ	عَلَيَّ
لَنَا	بِنَا	فِيْنَا	رُبَّنَا	مِنَّا	اِلَيْنَا	عَنَّا	عَلَيْنَا

نوٹ: مجرور باضافت ترکیب میں مضاف، مضاف الیہ بنتے ہیں۔

مجرور بحرفِ جر ترکیب میں جار مجرور بنتے ہیں۔ جیسے:

رَاَیْتُ کِتَابَهٗ ۔ لَکَ الْحَمْدُ ۔

اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ صفت مشبہ۔ اسم مبالغہ

﴿الف﴾ ان پانچ (ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، اَضْرَبُ، شَرِيْفٌ، ضَرَّابٌ) میں — مندرجہ ذیل چھ ضمیروں میں سے کوئی ایک مستتر ہوتی ہے۔ هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ۔

﴿ب﴾ اگر ان پانچ میں کسی صیغہ سے پہلے کوئی ضمیر مرفوع منفصل (اَنَا، نَحْنُ وغیرہ) آ جائے تو وہی ضمیر اس صیغہ میں مستتر ہوگی۔ جیسے:

اَنَا عَابِدٌ (یہاں عَابِدٌ میں اَنَا پوشیدہ ہے)

نَحْنُ اَقْرَبُ (یہاں اَقْرَبُ میں نَحْنُ پوشیدہ ہے)۔

فائدہ: مصدر۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ میں کوئی ضمیر نہیں ہوتی جبکہ فعل تعجب میں اختلاف ہے۔

اسم اشارہ

﴿۱﴾ هٰذَا الْكِتَابُ جَيِّدٌ (یہ کتاب عمدہ ہے)۔

هٰذَا، اسم اشارہ — اَلْكِتَابُ، مشار الیہ — اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدأ — جَيِّدٌ، خبر — مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ (یہی لوگ جنت والے ہیں)۔

اُولٰئِكَ، اسم اشارہ مبتدأ — اَصْحَابُ، مضاف —

اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ خَطُّ هَاتَيْنِ الْاُخْتَيْنِ جَمِيْلٌ (ان دونوں بہنوں کا خط خوبصورت ہے)

خَطُّ ،مضاف ـــــ هَـاتَيْنِ ،اسم اشارہ ـــــ اَلْاُخْتَيْنِ، مشار الیہ ـــــ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ ـــــ جَمِيْلٌ ،خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسم موصول

﴿۱﴾ اَلْكِتَابُ الَّذِىْ عِنْدِىْ اَحْسَنُ مِنَ الَّذِىْ عِنْدَكَ (جو کتاب میرے پاس ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تیرے پاس ہے)

اَلْـكِتَابُ ،موصوف ـــــ اَلَّذِىْ ،اسم موصول ـــــ عِـنْدِ، مضاف ـــــ "ي" (ضمیر متکلم) مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَـابِتٌ کے متعلق ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ ـــــ اَحْسَنُ، صفت مشبہ ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ مِنْ ،جار ـــــ اَلَّذِىْ ،اسم موصول ـــــ عِـنْدِ، مضاف ـــــ كَ ،مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

ثَابِتٌ" کے متعلق ہو کر صلہ ہوا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اَحْسَنُ کے متعلق ہوا ـــــ صفت مشبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلْبِنْتُ الَّتِیْ رَاَیْتُهَا اَمْسِ جَمِیْلَةٌ (جو بچی میں نے کل دیکھی تھی وہ خوبصورت تھی)

اَلْبِنْتُ، موصوف ـــــ اَلَّتِیْ، اسم موصول ـــــ رَاَیْتُ، فعل فاعل ـــــ هَا، مفعول بہ ـــــ اَمْسِ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ ـــــ جَمِیْلَةٌ، خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

﴿۳﴾ اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا لَهُمُ الْجَنَّةُ (جو ایمان لائے ان کیلئے جنت ہے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول ـــــ آمَنُوْا، فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ ـــــ لام، جار ـــــ هُمْ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتَةٌ (محذوف) کے متعلق ہو کر خبر مقدم ـــــ اَلْجَنَّةُ، مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

﴿۴﴾ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی (سلام اس پر جس نے ہدایت کی تابعداری کی)

اَلسَّلَامُ، مبتدأ ـــــ عَلٰی، جار ـــــ مَنْ، اسم موصول ـــــ اِتَّبَعَ، فعل ـــــ ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْھُدٰی، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثَابِتٌ'' کے متعلق ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظروف مبنیہ

﴿۱﴾ اَنَا مُسَافِرٌ غَدًا (میں کل مسافر ہوں گا)۔

اَنَا، مبتدأ ـــــ مُسَافِرٌ، اسم فاعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ غَدًا، مفعول فیہ ـــــ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ کُنْتُ غَائِبًا اَمْسِ (میں کل غائب تھا)۔

کُنْتُ، فعل ناقص ـــــ تُ، اس کا اسم ـــــ غَائِبًا، صیغہ اسم فاعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَمْسِ، مفعول فیہ ـــــ

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کُنْتُ کی خبر ـــــ کُنْتُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ هَلْ سَعِيْدٌ هٰهُنَا اَمْ فِي الْبَيْتِ؟ (کیا سعید یہاں ہے یا گھر میں ہے؟)۔

هَلْ، حرف استفہام ـــــ سَعِيْدٌ، مبتدأ ـــــ هٰهُنَا، معطوف علیہ ـــــ اَمْ، حرف عطف ـــــ فِيْ، جار ـــــ اَلْبَيْتِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مَوْجُوْدٌ (محذوف) کے متعلق ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

استفہام

﴿۱﴾ كَمْ عُمُرُكَ؟ (تیری عمر کتنی ہے؟)

كَمْ، مبتدأ (ممیّز) ـــــ عُمُرُ، مضاف ـــــ كَ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (تمیز) ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۲﴾ بِكَمْ هٰذِهِ الدَّجَاجَةُ؟ (یہ مرغی کتنے کی ہے؟)

بِ، جار ـــــ كَمْ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم ـــــ هٰذِهِ، اسم اشارہ ـــــ اَلدَّجَاجَةُ،

مشارالیہ ——— اشارہ اپنے مشارالیہ سے مل کر مبتدأ مؤخر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۳﴾ كَمْ يَوْمًا مَضٰى مِنْ هٰذَا؟ (اس واقعہ کو کتنے دن گزر گئے ہیں؟)

كَمْ، ممیّز ——— يَوْمًا، تمیز ——— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ ——— مَضٰى، فعل ——— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ——— مِنْ، جار ——— هٰذَا، مجرور ——— جار اپنے مجرور سے مل کر مَضٰى کے متعلق ہوا ——— فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۴﴾ مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟)

مَا، مبتدأ ——— هٰذَا، خبر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۵﴾ قَلَمِيْ عِنْدَ مَنْ؟ (میرا قلم کس کے پاس ہے؟)

قَلَمِ، مضاف ——— "ي"، مضاف الیہ ——— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ ——— عِنْدَ، مضاف ——— مَنْ، مضاف الیہ ——— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿٦﴾ مَتٰی تُفْتَحُ الْمَدْرَسَةُ؟ (مدرسہ کب کھلے گا؟)

مَتٰی، مفعول فیہ مقدم ــــ تُفْتَحُ، فعل مجہول ــــ اَلْمَدْرَسَةُ، نائب فاعل ــــ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿٧﴾ کَیْفَ تَمْضِی الْاَیَّامُ؟ (دن کیسے گزر رہے ہیں؟)

کَیْفَ، مفعول فیہ مقدم ــــ تَمْضِیْ، فعل ــــ اَلْاَیَّامُ، اس کا فاعل ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَنْ مقدرہ

﴿١﴾ **حتّٰی کے بعد** : مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں چلا حتیٰ کہ شہر میں داخل ہوگیا)

مَرَرْتُ، فعل فاعل ــــ حَتّٰی، جار ــــ اَدْخُلَ، فعل ــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ اَلْبَلَدَ، مفعول فیہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل اَنْ کے مجرور ہوا جار کا ــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے متعلق ہوا ــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ **لام جحد کے بعد**: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ (اللہ کی شان نہیں کہ ان کو عذاب دے)

مَا كَانَ، فعل ناقص —— اَللّٰهُ، اس کا اسم —— لام، لامِ جحد —— يُعَذِّبَ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— هُمْ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل اَنْ کے، مَا كَانَ کی خبر —— مَا كَانَ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ **اَوْ** (بمعنی "اِلٰی اَنْ" یا "اِلَّا اَنْ") **کے بعد**: لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ (میں تجھے چمٹا رہوں گا حتیٰ کہ تو مجھے میرا حق دے دے)۔

لَاَلْزَمَنَّ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— كَ، مفعول بہ —— اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ —— اِلٰی، جار —— تُعْطِيَ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون وقایہ، "ي" (ضمیر متکلم) مفعول بہ —— حقِ مضاف —— "ي" مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی —— فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل اَنْ کے مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر لَاَلْزَمَنَّ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ **واؤ کے بعد**: لَا تَاْكُلِ السَّمَكَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ (تو دودھ پینے کے ساتھ مچھلی نہ کھا)

لَا تَاْكُلْ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— اَلسَّمَكَ،

مفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَاؤ، صرف ــــ تَشْرَبَ، فعل ــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ اَللَّبَنَ، مفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ لام کَیْ کے بعد: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں مسلمان ہوا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)

اَسْلَمْتُ، فعل فاعل ــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لِاَدْخُلَ، فعل ــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ اَلْجَنَّةَ، مفعول فیہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

﴿۶﴾ اس فاء کے بعد جو درج ذیل چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہو: (امر. نهی. نفی. استفهام. تمنی. عرض)

﴿امر﴾ زُرْنِی فَاُكْرِمَكَ (مجھے ملنا میں تمہارا اکرام کروں گا)۔

زُرْ، فعل ــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ نون وقایہ، "ي" (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ــــ فاء، حرف عطف ــــ اَنْ اُكْرِمَ، فعل ــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ كَ، مفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿نهی﴾ لَا تَشْتِمْنِیْ فَاُھِیْنَکَ (مجھے گالی نہ دے میں تیری بے عزتی کرونگا)

لَا تَشْتِمْ ،فعل ـــــ اَنْتَ ،پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون وقایہ،"ي" (ضمیر متکلم)،مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ـــــ فاء، حرف عطف ـــــ اَنْ اُھِیْنَ ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ کَ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿نفی﴾ مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا (تو ہمارے پاس نہیں آیا کہ ہم سے باتیں کرتا)

مَـا تَاْتِیْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نا، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ـــــ فـاء، حرف عطف ـــــ اَنْ تُـحَـدِّثَ ،فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نَا، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿استفهام﴾ اَیْنَ بَیْتُکَ فَاَزُوْرَکَ (تیرا گھر کہاں ہے میں تجھے ملوں گا)

اَیْنَ ،خبر مقدم ـــــ بَیْتُ ،مضاف ـــــ کَ ،مضاف الیہ

—— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ —— فــاء، حرف عطف —— اَنْ اُزُوْرَ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— کَ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿تمنی﴾ لَیْتَ لِیْ مَا لًا فَاُنْفِقَ (کاش! میرے پاس مال ہوتا میں اس کو خرچ کرتا)

لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل —— لِ، جار —— "ي"، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہوکر لَیْتَ کی خبر مقدم —— مَالًا، اس کا اسم مؤخر —— لَیْتَ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ —— فاء، حرف عطف —— اَنْ اُنْفِقَ، فعل —— اَنَــا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿عرض﴾ اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا (تو ہمارے ساتھ کیوں نہیں آتا کہ تجھے بھلائی ملے)

اَ، ہمزہ استفہام —— لَا تَنْزِلُ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— بِ، جار —— نَا، مجرور —— جار اپنے مجرور سے

مل کر لَا تَـنْـزِلُ کے متعلق ہوا ــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ــــ فاء، حرف عطف ــــ اَنْ تُصِيْبَ، فعل ــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ خَيْرًا، مفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿قول مقولہ + ابن ابنۃ﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُنِ ابْنُ اللّٰهِ (یہودیوں نے کہا عزیر علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں)۔

قَالَتْ، فعل ــــ اَلْيَهُوْدُ، فاعل (فعل با فاعل **قول**) ــــ عُزَيْرُ، مبتدأ ــــ اِبْنُ، مضاف ــــ اَللّٰهِ، مضاف الیہ ــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر **مقولہ** ومفعول بہ ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ (حضرت مریم رضی اللہ عنہ کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

قَالَ، فعل ــــ عِيْسٰى، موصوف ــــ اِبْنُ، مضاف ــــ مَـرْيَمَ، مضاف الیہ ــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خود آزمائی

ذیل میں مزید چھوٹے چھوٹے جملے تحریر کیے جا رہے ہیں، سابقہ حل شدہ مثالوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں حل کریں، بہت فائدہ ہوگا۔

اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ ---لَمَعَ الْبَرْقُ---لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا ---قُمْ اِحْتِرَامًا لِأُ سْتَاذِکَ ---عَلِمْتُ اَنَّکَ مُجْتَهِدٌ---اِحْتَرِمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ---اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ---لَعِبْنَا فِيْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ ---هٰذَا مَنْزِلٌ ضَيِّقٌ ---حَادَثَنِى الْوَزِيْرُ نَفْسُهٗ ---سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهٗ ---نَضِجَ الْخَوْخُ وَالْعِنَبُ ---اَقْسَمَ بِاللهِ اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ---عَادَ الْجَيْشُ ظَافِرًا---اِشْتَرَيْتُ رِطْلًا بَلَحًا---حَضَرَ الْاَصْدِقَاءُ اِلَّا عَلِيًّا ---نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ---الجائِزَةُ لِلسَّابِقِ --- اِشْتَرَيْتُ قُفْلًا لِلْخِزَانَةِ ---اِنَّ الْجَمَلَ صَبُوْرٌ ---كَاَنَّ الْكِتَابَ اُسْتَاذٌ ---لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ ---لَا رَجُلٌ نَائِمًا---مَا رَجُلٌ ذَاهِبًا---لا بُسْتَانٌ وَسِيْعًا ---لَنْ اَكْذِبَ ---اَرْجُوْاَنْ يَّعْتَدِلَ الْجَوُّ ---اَتَعَلَّمُ كَيْ اَخْدُمَ الْوَطَنَ ---يَامُسَافِرًا اِلٰى لَا هُوْرَ ---يَاصَاحِبَ الْجَمَالِ ---هَيَا سَيِّدَ التُّجَّارِ ---لَمْ يَحْفَظْ مُحَمَّدٌ دَرْسَهٗ---لا تَأْكُلْ وَاَنْتَ شَبْعَانُ---اِنْ يُسَافِرْ اَخُوْكَ تُسَافِرْ مَعَهٗ ---مَنْ سَعٰى فِى الْخَيْرِ فَسَعْيُهٗ مَشْكُوْرٌ ---مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ ---اَىَّ شَيْئٍ تَاْكُلْ آكُلْ---لا شَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ---لا سُرُوْرَ دَائِمٌ---لا مُجِدِّيْنَ مَحْرُوْمُوْنَ ---دُوْنَكَ الْقَلَمَ ---رُوَيْدَكَ اِذَاسِرْتَ ---عَلَيْكَ نَفْسَكَ فَهَذِّبْهَا---كَانَ اللهُ عَلِيْمًا

حَکِیْمًا---صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا---مَاانْفَکَّ سَعِیْدٌ عَاقِلاً---کَرُبَ الشِّتَّاءُ اَنْ یَنْقَضِیَ---اَوْشَکَ الْمَالُ اَنْ یَّنْفَرَ---عَسَی الضِّیْقُ اَنْ یَّنْفَرِجَ---نِعْمَ الْقَائِدُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ ---بِئْسَ الْخُلُقُ الْکَذِبُ ---نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ ---حَسِبْتُ الْمَالَ نَافِعًا ---عَلِمْتُ الْجَوَّ مُعْتَدِلاً ---وَجَدْتُّ الْوَرَقَ نَاعِمًا---مَااَعْدَلَ الْقَاضِیَ!---مَا اَشَدَّاِزْدِحَامَ اَلْمَلْهٰی!---اَضْرِبْ بِاَلَّا یَصْدُقُ---اَلشَّاکِرُ نِعْمَتَکَ--مَاحَامِدُن السُّوْقَ اِلَّا مَنْ رَبِحَ---نَرٰی رَجُلًا قَائِدًا بَعِیْدًا---اَلْحَدِیْثُ مَسْمُوْعٌ---الصَّدِیْقُ مَعُوْبٌ عَلَیْهِ---اَلْمُجِدُّ مَمْنُوْعٌ جَائِزَۃً---زَیْدٌ اَکْثَرُ مِنْکَ رَجُلا---عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا---عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا---ذٰلِکَ الْبُسْتَانُ جَمِیْلٌ ---اُولٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ---ولا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَۃَ ---اِذْ ظَفِرْتَ بِکُتُبٍ فَاقْرَاْ اَیُّهَا هُوَ شَاقٌّ---حَضَرَ الَّذِیْنَ اَقَارِبِیْ---اَخَذْتُ الْقَلَمَ الَّذِیْ اَمَامَکَ ---کَمْ مَدِیْنَۃً شَاهَدْتَّ؟---کَاَیِّنْ مِنْ غَنِیٍّ لَایَقْنَعُ---کَمْ عُلُوْمٍ دَرَسْتَ؟---مَلْهٰی الْمَدِیْنَۃِ فَخَمٌ---مِصْرُ مَهْبَطُ السَّیَّاحِ---اَلْاَرْضُ مَعْدِنُ الذَّهَبِ---جَلَسْتُ لِاَنْ اَسْتَرِیْحَ---لا تَاْکُلْ حَتّٰی تَجُوْعَ---لَا تَنْظُرْاِلٰی عُیُوْبِ النَّاسِ وَتُهْمِلَ عُیُوْبَ نَفْسِکَ-